NARRATION

&

VOICES

WAY OF TENSES

BY:

NASIR JAMAL NASIR

WAY OF TENSES

WITH

ACTIVE & PASSIVE VOICE

&

NARRATION

BY:

NASIR JAMAL NASIR

Sadiq Abad

Mobile: 0346 8494733
0303 9444633

Email: nasirjamal.njn@gmail.com

All Rights Reserved:

All copyrights are reservsd with the author. The ownership of all the contents of the book, design and the format of the title and the back cover vest in the author.Any type of piracy shall attract legal action.

Legal Advisor:

Jam Abdul Samad
Advocate High Court

Author	Nasir Jamal Nasir
Composer	Habibullah Khan
Quantity	1,000
Edition	Third (Aug. 2015)
Price	Rs.170/=
Printers	ShareX Printing Press Sadiq Abad Phone: 0300-6706320

Stockists:

Book Point
Canal Side,Sadiq Abad
Phone: 0333-7412792
(068) 5801592

Model Book Depot
Shahrah-e-Quaid Azam,
Sadiq Abad
Phone: 0300-6709562
0333-7480639

پیش لفظ

اردو ہماری قومی زبان ہے اور انگریزی بین الاقوامی زبان سمجھی جاتی ہے۔
تعلیمی میدان میں قومی زبان کی اہمیت کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان کی اہمیت اور افادیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انگریزی کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے Tenses بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ جو طالب علم Tenses کو صحیح طور پر نہیں سمجھتے وہ جہاں ایک طرف انگریزی میں کمزور رہ جاتے ہیں تو دوسری طرف انگریزی کے مشکل ہونے کا خوف بھی ان پر طاری ہو جاتا ہے۔

Tenses کے بارے میں اب تک بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں لیکن وہ اتنی مشکل اور پیچیدہ ہیں کہ طالب علموں کو Tenses مزید مشکل دکھائی دینے لگتے ہیں۔ اسی بات کے پیش نظر Way of Tenses مرتب کی گئی ہے۔ یہ کتاب ایک انتہائی سادہ اور عام فہم انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ Way of Tenses انگریزی زبان کو سیکھنے اور سمجھنے والوں کیلئے ایک بہترین معاون کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ناصر جمال ناصر

In the Name of Allah

This book comprises three parts

FIRST PART

Tenses **Page No**: 5 to 64

SECOND PART

Passive Voice **Page No**: 65 to 92

THIRD PART

Direct &Indirect Speech **Page No**: 93 to 128

فقرے کے حصے

فقرے کے عام طور پر مندرجہ ذیل دو حصے ہوتے ہیں:

1. Subject
2. Predicate

Subject

کسی فقرے میں جس شخص یا چیز کے بارے میں کوئی بات کی جائے اسے Subject کہتے ہیں۔ مثلاً:

Aslam is catching fish.

مندرجہ بالا فقرے میں Aslam , Subject ہے کیونکہ Aslam کے بارے میں یہ بات بتائی جارہی ہے کہ وہ مچھلیاں پکڑ رہا ہے۔

Predicate

کسی فقرے میں Subject کے بارے میں جو کچھ بھی بتایا جاتا ہے اسے predicate کہتے ہیں۔ Predicate دراصل کسی Subject کے بارے میں کوئی خبر یا اطلاع ہوتی ہے۔ مثلاً:

Aslam is catching fish.

مندرجہ بالا فقرے میں "is catching fish" دراصل Predicate ہے کیونکہ یہ اسلم یعنی subject کے بارے میں بتائی گئی ایک بات ہے۔

اب مندرجہ ذیل فقروں پر غور کریں

Subject	Predicate
Ali Some boys They	helped the poor. are making noise. will play cricket.

مندرجہ بالا تینوں فقروں میں پہلے حصے میں وہ شخص ہیں جن کے بارے میں کوئی بات بتائی گئی ہے لہٰذا وہ سب Subject ہیں جبکہ دوسرے حصے میں وہ الفاظ ہیں جو Subject کے بارے میں کوئی اطلاع یا خبر دے رہے ہیں لہٰذا وہ سب Predicate ہیں

Predicate کی وضاحت

Predicate عام طور پر دو چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے:

1. Verb (فعل)
2. Object (مفعول)

Verb فعل

Verb کا مطلب ہے کام یعنی "action" دوسرے لفظوں میں Verb ایک ایسا لفظ ہوتا ہے جو کسی شخص یا چیز کے بارے میں یہ بتاتا ہے کہ وہ شخص یا چیز کیا ہے یا وہ کیا کرتا ہے یا اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

Object مفعول

"Object" اس شخص یا چیز کو کہتے ہیں جس پر کوئی کام ہو رہا ہو۔

Object دراصل "receiver of the action" ہوتا ہے ۔

اب مندرجہ ذیل فقروں پر غور کریں

Subject	Predicate	
	Verb	Object
Ali Some boys They	helped are making will play	the poor noise cricket

مندرجہ بالا فقروں میں "helped", "are making" اور "will play" ورب ہیں کیونکہ یہ action یعنی کام کو ظاہر کرتے ہیں۔ جبکہ "the poor", "noise" اور "cricket" تینوں objects ہیں کیونکہ ان پر کام ہو رہا ہے یعنی وہ "receiver of the action" ہیں۔

Auxiliary Verbs امدادی فعل

امدادی فعل کو helping verb یا auxiliary verb کہتے ہیں یہ کسی دوسرے verb کے ساتھ استعمال ہو کر کسی tense کو ظاہر کرتے ہیں اس کے علاوہ یہ کسی noun یا adjective (اسم صفت) کے ساتھ مل کر فقرہ بناتے ہیں۔ ان کے بغیر کوئی فقرہ سوالیہ یا منفی نہیں بنایا جا سکتا۔

Helping Verbs کی گروپ بندی

مختلف Helping Verbs کے ساتھ Verb کی فارم بھی مختلف استعمال ہوتی ہے۔ اس لئے Verb کی فارم کے استعمال کے لحاظ سے امدادی فعل کے تین گروپ بنائے جا سکتے ہیں۔

نوٹ یہ گروپ بندی صرف "active voice" فقروں کیلئے ہے۔

فرسٹ گروپ

is, am, are, was, were
will be, shall be,
will have been, shall have been
has been, have been, had been

نوٹ active voice فقروں میں فرسٹ گروپ میں موجود تمام امدادی افعال کے ساتھ ورب کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

سیکنڈ گروپ

have, has, had, will have, shall have

نوٹ active voice فقروں میں سیکنڈ گروپ میں موجود تمام امدادی افعال کے ساتھ ورب کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

تھرڈ گروپ

do, does, did, will, shall
would, should, may, might
can, could, must, ought

نوٹ active voice فقروں میں تھرڈ گروپ میں موجود تمام امدادی افعال کے ساتھ ورب کی base form استعمال ہوتی ہے جسے عرفِ عام میں فرسٹ فارم بھی کہتے ہیں۔

ضروری بات تھرڈ گروپ میں موجود امدادی افعال will, shall, must, should, could, can, might, may, would اور ought کو Modal Verbs کہتے ہیں۔

انگریزی فقرے کی بناوٹ

انگریزی فقروں میں سب سے پہلے فاعل(subject) آتا ہے پھر امدادی فعل (helping verb) پھر اسکے بعد فعل (verb) اور آخر میں مفعول (object) آتا ہے۔ مثلاً:

Ali	is	writing	a letter
↓	↓	↓	↓
subject	helping verb	verb	object
فاعل	امدادی فعل	فعل	مفعول

Tenses کی گروپ بندی

Verb کے لحاظ سے Tenses کو دو گروپس میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

1. Active Voice   2. Passive Voice

Active Voice

اگر کسی فقرے میں موجود "subject" کام کرنے والا یعنی "doer of the action" ہو تو فقرہ Active Voice ہوتا ہے۔ مثلاً

Ali writes a letter.   علی خط لکھتا ہے۔

مندرجہ بالا فقرے میں "Ali" ایک subject ہے اور writes ایک ورب یعنی action ہے۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ اس فقرے میں لکھنے کا کام subject یعنی علی کر رہا ہے۔ چونکہ subject یعنی علی "doer of the action" ہے اس لئے مندرجہ بالا فقرہ active voice ہے۔

Passive Voice

اگرکسی فقرے میں موجود "subject" ورب یعنی action کا receiver ہو یعنی کام subject پر ہو رہا ہو تو ایسا فقرہ passive voice ہوتا ہے ۔ مثلاً:

A letter is written. خط لکھا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا فقرے میں "A letter" ایک subject ہے اور written ایک ورب یعنی action ہے۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ مندرجہ بالا فقرے میں لکھنے کا کام subject یعنی "A letter" نہیں کر رہا بلکہ اس پر لکھنے کا کام ہو رہا ہے۔ یعنی subject ایک receiver of the action ہے۔ لہٰذا مندرجہ بالا فقرہ passive voice ہے۔

خلاصہ مندرجہ بالا وضاحت سے دو باتیں سامنے آتی ہیں:

(۱) ایسے فقرے جن میں subject کوئی کام کر رہا ہو active voice کہلاتے ہیں۔

(2) ایسے فقرے جن میں subject پر کام ہو رہا ہو passive voice کہلاتے ہیں۔

Tense and its Kinds
زمانہ اور اس کی اقسام

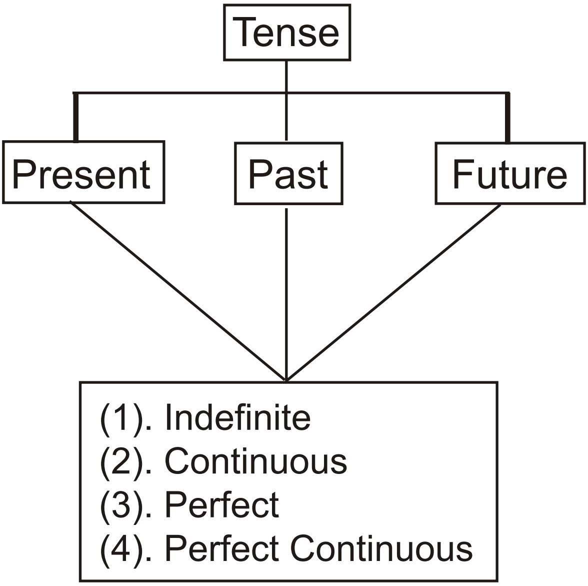

مندرجہ بالا چارٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ Tense تین ہوتے ہیں یعنی Past, Present اور Future، ان تینوں Tenses کی ایک ہی جیسی چار چار اقسام ہوتی ہیں۔ اگر ہم ان چاروں اقسام کے شروع میں Present tense لگائیں تو انہیں اسطرح لکھا جائے گا۔

1. Present Indefinite
2. Present Continuous
3. Present Perfect
4. Present Perfect Continuous

اگر ان چاروں اقسام کے شروع میں Past Tense لگا دیا جائے تو انہیں بالترتیب اس طرح لکھا جائے گا۔

1. Past Indefinite
2. Past Continuous
3. Past Perfect
4. Past Pefect Continuous

اور اسی طرح اگر ان کے شروع میں Future Tense لگا دیا جائے تو ان کو مندرجہ ذیل طریقے سے لکھا جائے گا۔

1. Future Indefinite
2. Future Continuous
3. Future Perfect
4. Future Perfect Continuous

مندرجہ بالا وضاحت سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ بنیادی طور پر Tenses تین قسم کے ہیں یعنی Past , Present اور Future۔ ان تینوں میں سے ہر ایک کی چار چار قسمیں ہوتی ہیں اور ان تینوں کی چاروں اقسام ملا کر کل بارہ اقسام بنتی ہیں جنہیں ہم عرف عام میں بارہ Tense کہتے ہیں۔

The Use of Helping Verb And Verb

امدادی فعل اور فعل کا استعمال

درج ذیل چارٹ میں ہر Tense کے نام کے سامنے اس Tense میں الگ الگ استعمال ہونے والے امدادی فعل اور Verb کی فارم دیئے گئے ہیں۔

Tense زمانہ	Helping Verb امدادی فعل	Verb کی فارم
Present Indefinite (simple)	do,does (نفی اور سوالیہ فقروں میں)	فرسٹ فارم
Present Continuous	is, am, are	"ing" فارم
Present Perfect	has, have	تھرڈ فارم
Present Perfect Continuous	has been, have been	"ing" فارم
Past Indefinite (simple)	did (نفی اور سوالیہ فقروں میں)	سیکنڈ یا فرسٹ فارم
Past Continuous	was, were	"ing" فارم
Past Perfect	had	تھرڈ فارم
Past Perfect Continuous	had been	"ing" فارم
Future Indefinite (simple)	will, shall	فرسٹ فارم
Future Continuous	will be, shall be	"ing" فارم
Future Perfect	will have, shall have	تھرڈ فارم
Future Perfect Continuous	will have been, shall have been	"ing" فارم

نوٹ امدادی فعل کا مندرجہ بالا چارٹ صرف active voice فقروں کے لئے ہے۔

فعل (Verb) کی فارم کا استعمال

verb کی فرسٹ فارم کو Present کہتے ہیں۔سیکنڈ فارم کو Past کہتے ہیں۔تھرڈ فارم کو Past Participle اور "ing" والی فارم کو Present participle کہتے ہیں۔

Verb کی "ing" والی فارم کا استعمال

اگر کسی Tense کے نام میں "continuous" کا لفظ موجود ہو تو اس میں لازمی طور پر verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوگی۔
مثال کے طور پر مندرجہ ذیل چھ tenses میں verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

1. Present Continuous
2. Present Perfect Continuous
3. Past Continuous
4. Past Perfect Continuous
5. Future Continuous
6. Future Perfect Continuous

verb کی تھرڈ فارم کا استعمال

اگر کسی tense کے نام میں صرف perfect کا لفظ موجود ہو اور ساتھ continuous کا لفظ ہرگز نہ ہو تو اس tense میں verb کی تھرڈ فارم

استعمال ہوگی۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل تین tenses میں verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے:

1. Present Perfect
2. Past Perfect
3. Future Perfect

Verb کی فرسٹ فارم کا استعمال

دو tenses ایسے ہیں جن میں verb کی فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے اور وہ مندرجہ ذیل ہیں:

1. Present Indefinite
2. Future Indefinite

Verb کی سیکنڈ فارم کا استعمال

صرف ایک Tense ایسا ہے جس میں verb کی سیکنڈ فارم استعمال ہوتی ہے اور وہ مندرجہ ذیل ہے:

Past Indefinite

نوٹ

Past Indefinite کے مثبت (affirmative) فقروں میں verb کی سیکنڈ فارم استعمال ہوتی ہے جبکہ منفی (negative) اور سوالیہ (interrogative) فقروں میں verb کی فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے اور ساتھ امدادی فعل "did" استعمال ہوتا ہے۔

ترجمہ کرنے کا آسان طریقہ

مندرجہ ذیل کلیئے پر غور کیجئے:

Subject +	Helping Verb +	Verb	+ Object
فاعل	امدادی فعل	فعل	مفعول

تمام tenses کے اردو فقروں کا ترجمہ اسی کلیئے کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس کلئے میں دو چیزیں قابل غور ہیں:

(1) Helping verb (امدادی فعل)
(2) Verb (فعل)

ہر Tense میں یہی دو چیزیں تبدیل ہوتی ہیں یعنی ہر tense میں استعمال ہونے والے Helping Verb اور verb کی فارم مختلف ہوتی ہیں۔ خاص طور پر کسی ایک Tense کا Helping Verb کسی دوسرے Tense میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ کو ہر Tense میں استعمال ہونے والے امدادی فعل اور ورب کی فارم اچھی طرح یاد ہوں تو آپ مندرجہ بالا کلئے کے تحت کسی بھی Tense کے اردو فقروں کا انگریزی میں با آسانی ترجمہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے سامنے اردو کا کوئی فقرہ ہے اور آپ اس کا انگریزی میں ترجمہ کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھیں:

(۱) سب سے پہلے آپ کو یہ دیکھنا پڑے گا کہ آپ جس فقرے کا ترجمہ کرنا چاہتے ہیں وہ کون سے Tense سے تعلق رکھتا ہے

(۲) فقرے کے Tense کا علم ہو جانے کے بعد یہ دیکھیں کہ اس Tense میں کونسا Helping verb اور Verb کی کونسی فارم استعمال ہوتی ہے۔

جب یہ دونوں باتیں معلوم ہو جائیں تو پھر مندرجہ ذیل کلئے کے مطابق اردو فقرے کا آسانی سے انگریزی میں ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

Subject فاعل	+ Helping Verb امدادی فعل	+ Verb فعل	+ Object مفعول

اس کلئے کے مطابق سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کیا جاتا ہے پھر مطلوبہ Tense کا امدادی فعل لگایا جاتا ہے اور پھر Tense کے مطابق verb کی فارم لگائی جاتی ہے، اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

اب مندرجہ بالا امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم چند فقروں کا انگریزی میں ترجمہ کرتے ہیں: مثال کے طور پر درج ذیل فقروں پر غور کیجئے:

(۱) میں پانی پی رہا ہوں (۲) وہ پتنگ اڑا رہا ہے

ہم جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا دونوں فقرے Present Continuous Tense سے تعلق رکھتے ہیں۔ Present Continuous Tense میں امدادی فعل is, am, are استعمال ہوتے ہیں اور verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔ یہ دونوں باتیں معلوم ہونے کی وجہ سے ہم مندرجہ بالا دونوں فقروں کا ترجمہ کلئے کے تحت بڑی آسانی سے کر سکتے ہیں۔

Subject	Helping verb	verb	Object
I	am	drinking	water
He	is	flying	a kite

Present Indefinite Tense
فعل حال مطلق

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں تا ہے، تے ہیں، تا ہوں، اور تے ہو وغیرہ آئیں تو وہ فقرے Present Indefinite کے ہوتے ہیں۔ مثلاً میں نماز پڑھتا ہوں۔ ہم ہاکی کھیلتے ہیں۔ تم پانی پیتے ہو۔ وغیرہ۔

فعل (Verb) کی فارم

Present Indefinite Tense میں verb کی فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے

امدادی فعل: Helping Verb

اس Tense میں امدادی فعل Do اور Does استعمال ہوتے ہیں لیکن یہ امدادی فعل صرف منفی اور سوالیہ فقروں میں استعمال ہوتے ہیں مثبت فقروں میں نہیں۔

جنرل کُلّیہ

Subject	+ Helping Verb	+ Verb	+ Object
فاعل	امدادی فعل	فعل	مفعول

نوٹ Present Indefinite Tense کے مثبت فقروں میں چونکہ امدادی فعل استعمال نہیں ہوتا اس لئے اس tense کے مثبت فقروں کیلئے امدادی فعل کو نکال کر کلیہ یوں بن جائے گا:

Subject	+	Verb	+	Object
فاعل		فعل		مفعول

مثبت (affirmative) فقرے

Present Indefinite Tense کے مثبت فقروں میں امدادی فعل (Do, Does) استعمال نہیں ہوتا۔ اس لئے مثبت فقروں کا ترجمہ کرتے وقت درج ذیل کلیے کے مطابق سب سے پہلے فاعل (Subject) کا ترجمہ کیجئے پھر فعل (verb) کی فرسٹ فارم لگایئے اور آخر میں مفعول (object) کا ترجمہ کیجئے:

Subject + Verb کی فرسٹ فارم + Object

1. We help the poor.	ہم غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔
2. You tell a lie.	تم جھوٹ بولتے ہو۔
3. He pulls my leg.	وہ میری ٹانگ کھینچتا ہے۔
4. Ali catches fish.	علی مچھلیاں پکڑتا ہے۔
5. He flies a kite.	وہ پتنگ اُڑاتا ہے۔

نوٹ

مثبت فقروں میں it, she, he یا کوئی دوسرا واحد فاعل (singular subject) استعمال ہوا ہو تو verb کی فرسٹ فارم کے ساتھ s یا es اور بعض اوقات ies کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

دیکھئے فقرہ نمبر 3, 4 اور 5

نفی (negative) فقرے

Present Indefinite Tense کے نفی فقرے بنانے کیلئے فاعل (subject) کے فوراً بعد do not یا does not لگایا جاتا ہے ۔

Subject + do/does + not + verb کی فرسٹ فارم + Object

1. We do not waste our time.	ہم اپنا وقت ضائع نہیں کرتے ہیں
2. I do not know his name.	میں اسکا نام نہیں جانتا ہوں
3. Arif does not play marbles.	عارف گولیاں نہیں کھیلتا ہے
4. He does not ring the bell.	وہ گھنٹی نہیں بجاتا ہے

نوٹ نفی فقروں میں I, we, you, they یا کسی بھی جمع فاعل (Plural Subject) کے ساتھ do not استعمال ہوتا ہے۔ لیکن he, she, it یا کسی بھی واحد فاعل کے ساتھ does not استعمال ہوتا ہے۔ منفی فقروں میں verb کے ساتھ s یا es استعمال نہیں ہوتا

سوالیہ interrogative فقرے

Present Indefinite Tense کے سوالیہ فقرے بنانے کیلئے فقرے کے شروع میں یعنی subject سے پہلے do یا does استعمال کیا جاتا ہے۔

Do/does + subject + verb کی فرسٹ فارم + object

1. Do you make a noise?	کیا تم شور کرتے ہو؟
2. Do hens lay eggs?	کیا مرغیاں انڈے دیتی ہیں؟
3. Does he water the plants?	کیا وہ پودوں کو پانی دیتا ہے؟
4. Does Ali fly a kite?	کیا علی پتنگ اڑاتا ہے؟

نوٹ سوالیہ فقروں میں بھی جمع فاعل (plural subject) سے پہلے do استعمال ہوتا ہے لیکن واحد فاعل (singular subject) سے پہلے does استعمال ہوتا ہے۔ سوالیہ فقروں میں verb کے ساتھ s یا es استعمال نہیں ہوتا۔

ضروری بات

اگر اردو کے سوالیہ فقروں میں "کیوں" ، "کب" ، "کہاں" ، "کیسے" اور "کتنے" وغیرہ جیسے الفاظ موجود ہوں تو سب سے پہلے ان الفاظ کا ترجمہ کیا جاتا ہے اور پھر فقرے کو سوالیہ حالت میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

1. Why does she weep?	وہ کیوں روتی ہے؟
2. Where do you live?	تم کہاں رہتے ہو؟
3. When does Ali play?	علی کب کھیلتا ہے؟

Exercise

1 وہ نماز پڑھتی ہے۔
2 ماہی گیر مچھلیاں پکڑتے ہیں۔
3 سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
4 دکاندار تازہ پھل نہیں بیچتا ہے۔
5 لڑکیاں گیت نہیں گاتی ہیں۔
6 ہم جھوٹے بہانے نہیں بناتے ہیں۔
7 کیا تم وقت پر سکول جاتے ہو؟
8 کیا بھکاری بھیک مانگتا ہے؟
9 یہ دکاندار کم کیوں تولتا ہے؟
10 بچے آنکھ مچولی کہاں کھیلتے ہیں؟

نوٹ

مندرجہ بالا فقروں کا حل درج ذیل Practice میں موجود ہے

Practice

Present Indefinite Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں۔

1. She say her prayer.
2. Fishermen catches fish.
3. The sun rise in the East.
4. The shopkeeper do not sells fresh fruit.
5. Girls does not sings songs.
6. We do not makes lame excuses.
7. Does you goes to school in time?
8. Do the beggar begs for alms?
9. Why do this shopkeeper gives short measure?
10. Where does the children plays hide and seek?

Present Continuous Tense
فعل حال جاری

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہے ہیں، رہا ہوں وغیرہ آئیں تو وہ فقرے Present Continuous Tense کے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

ہم کھانا کھا رہے ہیں، وہ چائے بنا رہی ہے، میں خط لکھ رہا ہوں۔

فعل (verb) کی فارم

Present Continuous Tense میں verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل Helping Verb

اس Tense میں امدادی فعل are, am, is استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کُلّیہ

subject + is/am/are + فارم "ing" + object

مثبت (affirmative) فقرے

Present Continuous Tense کے مثبت اردو فقروں کا ترجمہ مندرجہ ذیل کلئے کے مطابق کیا جاتا ہے:

subject + | is/am/are + فارم "ing" | + object

1. Aslam is beating a dog.	اسلم کتے کو مار رہا ہے۔
2. I am reading a newspaper.	میں اخبار پڑھ رہا ہوں۔
3. You are telling a lie.	تم جھوٹ بول رہے ہو۔

نفی (negative) فقرے

فقروں کو نفی بنانے کیلئے امدادی فعل (is, am, are) کے فوراً بعد "not" استعمال کیا جاتا ہے۔

subject + | is/am/are + not + فارم "ing" | + object

1. I am not learning my lesson.	میں سبق یاد نہیں کر رہا ہوں۔
2. She is not making a mistake.	وہ غلطی نہیں کر رہی ہے۔
3. We are not buying the books.	ہم کتابیں نہیں خرید رہے ہیں۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل (is, am, are) کو فقرے کے شروع میں یعنی subject سے پہلے لگایا جاتا ہے ۔

| is/am/are | + subject + | فارم "ing" | + object

1. Are we wasting our time?	کیا ہم اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں؟
2. Is Asia buying apples?	کیا آسیہ سیب خرید رہی ہے؟
3. Am I ringing the bell?	کیا میں گھنٹی بجا رہا ہوں؟

نوٹ اس Tense میں "I" کے ساتھ ہمیشہ امدادی فعل "am" استعمال ہوتا ہے۔
we,they,you یا کسی بھی جمع فاعل کے ساتھ امدادی فعل "are" اور he,she,it
یا کسی بھی واحد فاعل کے ساتھ امدادی فعل "is" استعمال ہوتا ہے۔

Exercise

1 تم مجھے دھوکہ دے رہے ہو۔
2 فقیر سکے گن رہا ہے۔
3 بچے تتلیاں پکڑ رہے ہیں۔
4 وہ جلوس کی قیادت نہیں کر رہا ہے۔
5 مویشی کھیت میں نہیں چر رہے ہیں ۔
6 ہم بڑی مشکل سے گزارہ کر رہے ہیں
7 کیا بچہ رو رہا ہے؟
8 اب تم کیوں پچھتا رہے ہو؟
9 کیا تمہیں سردی لگ رہی ہے؟
10 عورتیں کپڑے کہاں دھو رہی ہیں؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل درج ذیل Practice میں موجود ہے۔

Practice

Present Continuous Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں۔

1. You are deceive me.
2. The beggar am counting the coins.
3. Children is catch the butterflies.
4. He not is leading the procession.
5. The cattle are not graze in the field.
6. We living are from hand to mouth.
7. Is the child weep?
8. Why are you repent now?
9. Am you feel cold?
10. Where is the women wash clothes?

Present Perfect Tense
فعل حال مکمل

اردو میں پہچان

Present Perfect Tense ایک ایسا Tense ہے جس میں کام کے مکمل ہو جانے کا تصور موجود ہوتا ہے۔ اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں چکا ہے، چکی ہے، چکے ہو، چکا ہوں وغیرہ آئیں تو وہ فقرے Present Perfect Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

میں خط لکھ چکا ہوں، ہم کھانا کھا چکے ہیں، وہ پانی پی چکی ہے۔

نوٹ مندرجہ بالا پہچان کے علاوہ اس Tense کے فقروں کی ایک اور پہچان بھی ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں ا ہے، ی ہے، ے ہیں وغیرہ آئیں تو وہ بھی اس Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

میں نے کھانا کھالیا ہے، ہم نے نظم پڑھ لی ہے، وہ چلے گئے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اس Tense کے فقرے پہچان کے لحاظ سے دو طرح کے ہوتے ہیں، مثلاً

میں خط لکھ چکا ہوں ——— میں نے خط لکھ لیا ہے

مندرجہ بالا دونوں فقروں کی آخری علامات مختلف ہیں۔ پہلے فقرے کے آخر میں "چکا ہوں" جبکہ دوسرے فقرے کے آخر میں "لیا ہے" موجود ہے لیکن علامتوں کے اس فرق کے باوجود دونوں فقروں کا مفہوم ایک ہی ہے۔ لہٰذہ یہ دونوں فقرے Present Perfect Tense سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔

فعل (Verb) کی فارم

اس Tense میں verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل Helping Verb

اس Tense میں امدادی فعل have اور has استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلیہ

Subject + have/has + verb کی تھرڈ فارم + Object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا انگلش میں ترجمہ کرتے وقت مندرجہ ذیل کلئے کے مطابق سب سے پہلے فاعل (Subject) کا ترجمہ کیجئے پھر فاعل کے واحد یا جمع ہونے کے لحاظ سے امدادی فعل has یا have لگائیے پھر verb کی تیسری فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیجئے

Subject + have/has + verb کی تھرڈ فارم + Object

1. The patient has died.	مریض مر چکا ہے۔
2. Pakistan has won the match.	پاکستان میچ جیت چکا ہے۔
3. You have deceived me.	تم نے مجھے دھوکا دیا ہے۔
4. We have finished our work.	ہم نے اپنا کام ختم کر لیا ہے۔

نفی (negative) فقرے

فقروں کو نفی بنانے کیلئے امدادی فعل (has,have) کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے۔

Subject + | have/has + not + verb کی تھرڈ فارم | + Object

1. We have not taken tea.	ہم چائے نہیں پی چکے ہیں۔
2. The girl has not sewn clothes.	لڑکی کپڑے نہیں سی چکی ہے۔
3. I have not fulfilled my promise.	میں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا ہے۔
4. We have not lost the match.	ہم نے میچ نہیں ہارا ہے۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل (has, have) کو فقرے کے شروع میں یعنی subject سے پہلے لگایا جاتا ہے ۔

| have/has | + subject + | verb کی تھرڈ فارم | + Object

1. Have you plucked the flowers?	کیا تم پھول توڑ چکے ہو؟
2. Has he revised his lesson?	کیا وہ اپنا سبق دہرا چکا ہے؟
3. Has he resigned?	کیا اس نے استعفی دیدیا ہے؟
4. Have you put him off?	کیا تم نے اسے ٹال دیا ہے؟

Exercise

1 میں تمام سوالات حل کر چکا ہوں۔ 2 انہوں نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے۔

3 مالی پودوں کو پانی دے چکا ہے۔

4 سردی کا موسم شروع نہیں ہوا ہے۔

5 اس نے میرا مطالبہ تسلیم نہیں کیا ہے۔

6 نوکر نے لیمپ روشن نہیں کیا ہے۔

7 کیا انسان خلا کو تسخیر کر چکا ہے؟

8 تم نے افواہیں کیوں پھیلائی ہیں؟

9 کیا وہ دیر سے آیا ہے؟

10 کیا ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کر لیا ہے؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل درج ذیل Practice میں موجود ہے۔

Practice

Present Perfect Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں۔

1. I has solve all the sums.
2. They have do their duty.
3. The gardener has watering the plants.
4. The winter season have not set in.
5. He has not accept my demand.
6. The servant have not lighting the lamp.
7. Have man conquer the space?
8. Why has you spread the rumours?
9. Have he came late?
10. Has the doctor examining the patient?

Present Perfect Continuous Tense
فعل حال مکمل جاری

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں تا رہا ہے، تے رہے ہو تی رہی ہے، تے رہے ہیں وغیرہ آئیں تو وہ Present Perect Continuous کے فقرے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے فقرے جن کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہا ہوں، رہے ہیں وغیرہ آئیں اور اُن فقروں میں وقت کا ذکر بھی کیا گیا ہو تو وہ فقرے بھی اس Tense سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً

میں صبح سے پڑھ رہا ہوں ، وہ دو گھنٹوں سے لکھ رہا ہے،
مزدور دو روز سے سڑک بنا رہے ہیں۔

ضروری بات یاد رکھیں کہ Present Continuous کے فقروں کے آخر میں بھی رہا ہے، رہی ہے، رہے ہیں وغیرہ آتا ہے لیکن ان میں وقت کا ذکر موجود نہیں ہوتا، جبکہ Present Perfect Continuous کے فقروں کے آخر میں بھی یہی علامات آتی ہیں لیکن ساتھ ہی وقت کا ذکر بھی موجود ہوتا ہے۔ مثلاً:

① میں کھیل رہا ہوں - ② وہ پڑھ رہا ہے۔

یہ دونوں فقرے Present Continuous کے ہیں کیونکہ ان میں وقت کا ذکر نہیں ہے۔ ① میں دو گھنٹے سے کھیل رہا ہوں۔ ② وہ صبح سے پڑھ رہا ہے۔
یہ دونوں فقرے Present Perfect Continuous کے ہیں کیونکہ ان میں وقت کا ذکر بھی موجود ہے۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verbs)

اس Tense میں امدادی فعل has been اور have been استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلیہ

subject + has been/have been + "ing" فارم + object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت اردو فقروں کا ترجمہ کرتے وقت مندرجہ ذیل کلئے کے مطابق سب سے پہلے فاعل (subject) کا ترجمہ کیجئے، پھر امدادی فعل has been اور have been لگائیے پھر verb کی "ing" والی فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیجیے

subject + has been/have been + "ing" فارم + object

1. He has been playing since morning.	وہ صبح سے کھیل رہا ہے۔
2. They have been catching fish.	وہ مچھلیاں پکڑتے رہے ہیں۔
3. It has been raining since evening.	شام سے بارش ہو رہی ہے۔

نوٹ یادرکھیں کہ it, he, she یا کسی بھی واحد subject کے ساتھ امدادی فعل has been استعمال ہوتا ہے جبکہ I, we, you اور they یا کسی بھی جمع فاعل کے ساتھ امدادی فعل have been استعمال ہوتا ہے۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے فقروں کو نفی بنانے کیلئے has یا have کے فوراً بعد لیکن been سے پہلے not لگایا جاتا ہے۔

Subject + has/have + not been + فارم "ing" + object

1. He has not been playing marbles.	وہ گولیاں نہیں کھیلتا رہا ہے۔
2. It has not been hailing since evening.	شام سے اولے نہیں پڑ رہے ہیں۔
3. The pigeons have not been flying since morning.	کبوتر صبح سے نہیں اڑ رہے ہیں۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل has یا have کو فاعل (subject) سے پہلے یعنی فقرے کے شروع میں لگایا جاتا ہے جبکہ been فاعل کے فوراً بعد ہی استعمال ہوتا ہے۔

Has/have + Subject + been + فارم "ing" + object

1. Has Ali been weeping for two hours?	کیا علی دو گھنٹے سے رو رہا ہے؟

2. Has the cobbler been making shoes for two days?	کیاموچی دوروز سے جوتے بنارہاہے؟
3. Have the cattle been grazing for two hours?	کیامویشی دوگھنٹے سے چررہے ہیں؟

Since اور For کا استعمال

اس Tense میں وقت کے اظہار کیلئے since اور for کا استعمال ہوتا ہے۔

For

اگرکسی کام کا ہونا وقت کی مقدار یامدت (Period of time) کو ظاہر کرے تو "for" استعمال ہوتا ہے مثلاً: دو گھنٹے، سات دن، ایک ہفتہ، پندرہ سال، ایک صدی، تین مہینے، دس منٹ وغیرہ، ان سب کیلئے for استعمال ہوتا ہے۔

Since

اگرکسی کام کا ہونا کسی خاص یا مقررہ وقت (point of time) کی طرف اشارہ کرے اور کام کے آغاز کا وقت معلوم ہو تو since استعمال ہوتا ہے۔

1. دوپہر سے، صبح سے، شام سے، رات سے، آدھی رات سے، کل سے، پرسوں سے، ان کے ساتھ since استعمال ہوتا ہے۔
2. دنوں کے ناموں کے ساتھ بھی since استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً: جمعہ سے، اتوار سے، منگل سے وغیرہ۔

③ مہینوں کے ناموں کے ساتھ بھی since استعمال ہوتا ہے۔
مثلاً: جنوری سے، مارچ سے، جون سے وغیرہ۔

④ گھڑی کے وقت کے ساتھ بھی since استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:
دو بجے سے، دس بجے سے وغیرہ۔

⑤ سن اور تاریخ کے ساتھ بھی since استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:
1965 سے ، 2009 سے، پندرہ جنوری سے وغیرہ ۔

Exercise

1 کسان دس روز سے فصل کاٹ رہے ہیں۔
2 ثوبیہ دو گھنٹے سے پھول توڑ رہی ہے۔
3 صبح سے میرا سر چکرا رہا ہے۔
4 مزدور اتوار سے کنواں نہیں کھود رہے ہیں۔
5 مریض دو روز سے کڑوی دوا نہیں پی رہا ہے۔
6 معمار صبح سے دیوار نہیں بنا رہے ہیں۔
7 کیا تم صبح سے میرا انتظار کر رہے ہو؟
8 کیا کتا آدھی رات سے بھونک رہا ہے؟
9 کیا بچہ دو مہینے سے دانت نکال رہا ہے؟
10 علی دو گھنٹے سے کیوں رو رہا ہے؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل درج ذیل Practice میں موجود ہے۔

Practice

Present Perfect Continuous Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے
مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں۔

1. The farmers have been <u>harvest</u> the crop <u>since</u> ten days.
2. Sobia <u>have</u> been plucking flowers <u>since</u> two hours.
3. I have been <u>feel</u> giddy <u>for</u> morning.

4. The labourers has been not sinking the well for Sunday.
5. The patient have not been take bitter medicine since two days.
6. The masons has been not making a wall for morning.
7. Has you been wait for us since morning?
8. Has been the dog bark since midnight?
9. Has the child been cut teeth since two months?
10. Why have Ali been weep for two hours?

Past Indefinite Tense
فعل ماضی مطلق

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں ا، ی، ے وغیرہ آئیں تو وہ Past Indefinite Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

میں نے خط لکھا، اس نے نظم پڑھی، ہم نے پرندے دیکھے۔

اس کے علاوہ ایسے فقرے جن کے آخر میں تا تھا، تی تھی، تے تھے وغیرہ آئیں تو وہ بھی اسی Tense کے فقرے ہوتے ہیں مثلاً:

وہ ہر روز ورزش کرتا تھا، وہ تمہیں بہت یاد کرتے تھے، وغیرہ۔

نوٹ اس Tense کے فقروں کے آخر میں ہے، ہوں، ہو، ہیں یا گا، گے، گی وغیرہ ہرگز نہیں آتے۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense کے مثبت فقروں میں verb کی سیکنڈ فارم استعمال ہوتی ہے جبکہ نفی اور سوالیہ فقروں میں فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verbs)

اس Tense میں امدادی فعل did استعمال ہوتا ہے لیکن یہ امدادی فعل صرف نفی اور سوالیہ فقروں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثبت فقروں میں نہیں۔

نوٹ بعض اوقات کسی بات پر زور دینے کیلئے مثبت فقروں میں بھی امدادی فعل (did) استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

He did steal my book. اس نے ضرور میری کتاب چرائی تھی۔

جنرل کلّیہ Subject+ Verb کی سیکنڈ فارم +Object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں میں امدادی فعل (did) استعمال نہیں ہوتا۔ اس لئے مثبت فقروں کا ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے فاعل (subject) پھر verb کی سیکنڈ فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject+ Verb کی سیکنڈ فارم +Object

1. Sobia plucked a flower.	ثوبیہ نے پھول توڑا۔
2. He told a lie.	اس نے جھوٹ بولا۔
3. You wasted your time.	تم نے اپنا وقت ضائع کیا۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے فقروں کو نفی بنانے کیلئے subject کے بعد did not لگایا جاتا ہے اور پھر verb کی فرسٹ فارم استعمال کی جاتی ہے۔

Subject + did not + فرسٹ فارم + object

1. He did not insult me.	اس نے میری بے عزتی نہیں کی۔
2. We did not abuse Ali.	ہم نے علی کو گالی نہیں دی۔
3. He did not jump into the river.	اس نے دریا میں چھلانگ نہیں لگائی۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے subject سے پہلے یعنی فقرے کے شروع میں امدادی فعل did لگایا جاتا ہے اور verb کی فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Did + subject + verb کی فرسٹ فارم + object

1. Did he fail in the examination?	کیا وہ امتحان میں فیل ہو گیا؟
2. Did it rain yesterday?	کیا کل بارش ہوئی؟
3. Did you help the beggar?	کیا تم نے فقیر کی مدد کی؟
4. Why did you pluck flowers?	تم نے پھول کیوں توڑے؟

Exercise

1. ہم نے خوب محنت کی۔
2. مال گاڑی مسافر گاڑی سے ٹکرا گئی۔
3. انہوں نے پرانا مکان بیچ دیا۔
4. مزدوروں نے ہڑتال نہیں کی۔
5. اس نے اپنا سامان نہیں باندھا۔
6. تم نے میری نصیحت پر عمل نہیں کیا۔
7. کیا تم نے مجھے یاد کیا؟
8. کیا ثوبیہ نے ڈراؤنا خواب دیکھا؟
9. کیا علی نے تمہیں کان سے پکڑا؟
10. کیا اس نے ہمیں گالیاں دیں؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Past Indefinite Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. We working hard.
2. A goods train collide against a passenger train.
3. They sell their old house.
4. The labourers do not went on strike.
5. He did not packed his luggage.
6. You not did acted upon my advice.
7. Did you missed me?
8. Did Sobia saw a dreadful dream?
9. Do Ali caught you by the ear?
10. Did he abused us?

Past Continuous Tense
فعل ماضی جاری

یہ Tense ماضی میں کسی وقت کے دوران کسی کام کے جاری رہنے کے بارے میں بتاتا ہے۔ مثلاً:

He was telling a lie. وہ جھوٹ بول رہا تھا۔

یہ Tense اکثر اوقات ماضی میں کسی ایک کام کے جاری ہونے کے دوران کسی دوسرے کام کے وقوع پذیر ہونے کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔ ایسی صورت میں جاری کام کا ترجمہ Past Continuous Tense میں اور دوسرے وقوع پذیر ہونے والے کام کا ترجمہ Past Indefinite Tense میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً

While I was sleeping, the thief stole my watch. جب میں سو رہا تھا تو چور نے میری گھڑی چرالی۔

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ آئیں تو وہ Past Continuous Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

علی خط لکھ رہا تھا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، پرندے ہوا میں اڑ رہے تھے

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں verb کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verb)

اس Tense میں امدادی فعل "was" اور "were" استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلّیہ Subject+ was/were + "ing"والی فارم +object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلئے کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر فاعل کے مطابق امدادی فعل (was,were) پھر verb کی "ing" والی فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + was/were + "ing" فارم + object

1. People were flying kites.	لوگ پتنگ اڑا رہے تھے۔
2. He was telling a story.	وہ کہانی سنا رہا تھا۔
3. The juggler was showing feats.	مداری کرتب دکھا رہا تھا۔

نفی (negative) فقرے

مثبت فقروں کو نفی بنانے کے لئے was یا were کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے۔

Subject + was/were + not + فارم "ing" + object

1. I was not joking with you.	میں آپ سے مذاق نہیں کر رہا تھا۔
2. The girls were not singing songs.	لڑکیاں گانے نہیں گا رہی تھیں۔
3. He was not cheating me.	وہ مجھے دھوکا نہیں دے رہا تھا۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل (was, were) کو فاعل (subject) سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔

was/were + subject + فارم "ing" + object

1. Were they reading books?	کیا وہ کتابیں پڑھ رہے تھے؟
2. Was he making a picture?	کیا وہ تصویر بنا رہا تھا؟
3. Who was repairing your house?	تمہارے مکان کی مرمت کون کر رہا تھا؟

نوٹ یاد رکھیں کہ it, she, he یا کسی بھی واحد subject کے ساتھ امدادی فعل was لگتا ہے۔ I کے ساتھ بھی was استعمال ہوتا ہے۔ لیکن you, we, they, یا کسی بھی جمع فاعل کے ساتھ امدادی فعل were لگتا ہے۔

Exercise

1	وہ بڑی مشکل سے گذارہ کرر ہا تھا۔	2	دکاندار کم تول رہا تھا۔
3	بوڑھا کمرے میں اونگھ رہا تھا۔	4	علی کتاب سے نقل نہیں کرر ہا تھا۔
5	امیر آدمی خیرات نہیں دے رہا تھا۔	6	دشمن دریا کو عبور نہیں کرر ہا تھا۔
7	کیا وہ اپنے بھائی کو مارر ہا تھا ؟	8	کیا وہ بہانے بنا رہا تھا ؟
9	پانی کی سطح بلند کیوں ہو رہی تھی ؟	10	غریب بچہ کہاں چیخ رہا تھا؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Past Continuous Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. He was live from hand to mouth.
2. The shopkeeper were given a short measure.
3. The old man were dozes in the room.
4. Ali not was copying from the book.
5. The rich man was not alms giving.
6. The enemy were not crossed the river.
7. Was he beat his brother?
8. Were he made excuses?
9. Why was water level rose?
10. Where were the poor boy cries?

Past Perfect Tense
فعل ماضی مکمل

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں | چکا تھا، چکی تھی، چکے تھے | وغیرہ آئیں تو وہ Past Perfect Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

میں خط لکھ چکا تھا، وہ نماز پڑھ چکی تھی، ہم کھانا کھا چکے تھے۔

| نوٹ | اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں | ا تھا، ی تھی، ے تھے | یا | لیا تھا، لی تھی، لئے تھے | وغیرہ آئیں وہ بھی اسی Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:

میں نے خط لکھ لیا تھا، اس نے نماز پڑھ لی تھی، ہم نے آم کھا لئے تھے۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں verb کی | تھرڈ فارم | استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verb)

اس tense میں امدادی فعل | had | استعمال ہوتا ہے۔

| جنرل کلّیہ | Subject + | had + تھرڈ فارم | + Object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلئے کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر امدادی فعل "had" پھر ورب کی تھرڈ فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + | had + تھرڈ فارم | + Object

1. Pakistan had won the match.	پاکستان میچ جیت چکا تھا۔
2. We had finished our work.	ہم نے اپنا کام ختم کر لیا تھا۔
3. You had deceived me.	تم نے مجھے دھوکا دیا تھا۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے فقروں کو نفی بنانے کیلئے امدادی فعل "had" کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے۔

Subject + | had+not+ تھرڈ فارم | + Object

1. We had not wasted our time.	ہم نے اپنا وقت ضائع نہیں کیا تھا۔
2. Arif had not told a lie.	عارف نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔
3. He had not returned my book.	اس نے میری کتاب واپس نہیں کی تھی۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل had کو فقرے کے شروع میں یعنی subject سے پہلے لگایا جاتا ہے ۔

Had + subject + تھرڈ فارم + object

1. Had you plucked the flowers?	کیا تم پھول توڑ چکے تھے؟
2. Had he cleared his accounts?	کیا وہ اپنا حساب بے باق کر چکا تھا؟
3. Had Ali put out the lamp?	کیا علی لیمپ بجھا چکا تھا؟

نوٹ اس Tense میں عام طور پر دو کاموں کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جن میں سے ایک کام ختم ہو چکا ہوتا ہے اور دوسرا ابھی شروع ہوا ہوتا ہے۔ جو کام پہلے ختم ہوا ہو اس کا ترجمہ Past Pefect Tense کے مطابق کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

پولیس کے آنے سے پہلے چور بھاگ چکا تھا۔
The thief had escaped before the police arrived.

مندرجہ بالا فقرے میں چور کے بھاگ جانے کا کام پہلے انجام پا چکا ہے اس لئے فقرے کے اس حصے کا ترجمہ Past Perfect میں کیا گیا ہے جبکہ پولیس کے آنے کا کام بعد میں ہوا ہے لہٰذہ فقرے کے اس حصے کا ترجمہ Past Indefinite میں کیا گیا ہے۔ چند مزید مثالیں ملاحظہ کریں:

ٹرین کے آنے سے پہلے وہ ٹکٹ خرید چکا تھا۔
1. He had bought his ticket before the train arrived.

تمہارے جانے کے بعد میں سو گیا تھا۔
2. After you had left, I went to sleep.

نہانے کے بعد انھوں نے ناشتہ کیا۔
3. They took their breakfast after they had washed.

Exercise

1 میں تمام سوالات حل کر چکا تھا۔
2 انہوں نے اپنا فرض پورا کر دیا تھا۔
3 مالی پودوں کو پانی دے چکا تھا۔
4 اس نے میرا مطالبہ تسلیم نہیں کیا تھا۔
5 انھوں نے بہت سے درخت نہیں لگائے تھے۔
6 میں نے اپنی جائداد فروخت نہیں کی تھی۔
7 کیا اس نے سانپ مار دیا تھا؟
8 کیا زخمی مریض مر چکا تھا؟
9 تم نے اسے کیوں ڈانٹا تھا؟
10 تم نے افواہیں کیوں پھیلائی تھیں؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Past Perfect Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1, I had solving all the sums.
2. They have done their duty.
3. The gardener has watered the plants.
4. He had not accept my demand.
5. They had not planting many plants.
6. I have not sell my property.
7. Had he killing the snake?
8. Had the wounded patient dying?
9. Why has you scold him?
10. Why are you spreading the rumours?

Past Perfect Continuous Tense
فعل ماضی مکمل جاری

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں تا رہا تھا، تی رہی تھی ، تے رہے تھے وغیرہ آئیں تو وہ Past Perfect Continuous کے فقرے ہوتے ہیں۔
مثلاً: وہ مچھلیاں پکڑتا رہا تھا، ہم نماز پڑھتے رہے تھے، علی کھانا کھاتا رہا تھا۔

نوٹ اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ آئیں لیکن شرط یہ ہے کہ ان فقروں میں وقت کا ذکر بھی ضرور ہو تو وہ بھی اسی Tense کے فقرے ہوتے ہیں مثلاً:
میں دو گھنٹے سے کھیل رہا تھا، وہ صبح سے رو رہا تھا، وغیرہ۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں فعل کی "ing" والی فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verb)

اس Tense میں امدادی فعل "had been" استعمال ہوتا ہے۔

جنرل کلّیہ

Subject + had been + "ing" والی فارم + Object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر امدادی فعل had been پھر verb کی "ing" والی فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + | had been + "ing" والی فارم | + Object

وہ صبح سے کھیل رہا تھا۔
1. He had been playing since morning.

ہم دو گھنٹے سے مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔
2. We had been catching fish for two hours.

بچہ شام سے رو رہا تھا۔
3. The child had been weeping since evening.

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے نفی فقرے بنانے کیلیئے درج ذیل کلیہ کے مطابق امدادی فعل had been کے درمیان میں not لگایا جاتا ہے۔

Subject + | had not been + "ing" والی فارم | + object

پرندے صبح سے نہیں اڑ رہے تھے۔
1. The birds had not been flying since morning.

کتا آدھی رات سے نہیں بھونک رہا تھا۔
2. The dog had not been barking since midnight.
تم صبح سے ہمارا انتظار نہیں کر رہے تھے۔
3. You had not been waiting for us since morning.

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے امدادی فعل had کو subject سے پہلے لگایا جاتا ہے لیکن been بدستور subject کے بعد ہی لگایا جاتا ہے۔

Had + subject + been + "ing" والی فارم + object

کیا علی دو گھنٹے سے رو رہا تھا؟
1. Had Ali been weeping for two hours?
کیا تم صبح سے ورزش کر رہے تھے؟
2. Had you been taking an exercise since morning?
کیا وہ دس منٹ سے نظم یاد کر رہا تھا؟
3. Had he been learning a poem for ten minutes?

نوٹ اس Tense میں عام طور پر since اور for کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise

1 وہ ایک ماہ سے یہ تصویر بنا رہا تھا۔
2 ثوبیہ صبح سے کپڑے سی رہی تھی۔
3 ہم تین گھنٹے سے تیر رہے تھے۔
4 مریض دو روز سے کڑوی دوا نہیں پی رہا تھا۔

5 صبح سے اولے نہیں پڑ رہے تھے۔

6 علی دو دن سے خیرات نہیں دے رہا تھا۔

7 کیا ایک گھنٹے سے بوندا باندی ہو رہی تھی؟

8 کتے شام سے کیوں بھونک رہے تھے؟

9 تمہارا دوست تمہیں ایک ہفتے سے کیوں دھوکا دے رہا تھا؟

10 کیا چاند شام سے چمک رہا تھا؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Past Perfect Continuous Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. He had being make this picture for one month.
2. Sobia had been sew clothes since morning.
3. We had been swimming since three hours.
4. The patient had not been taken bitter medicine for two days.
5. It had not been hail for morning.
6. Ali had not been gave alms since two days.
7. Had it been drizzle for one hour?
8. Why had the dogs be barked since evening?
9. Why has your friend been cheat you for a week?
10. Had the moon been shine for evening?

Future Indefinite Tense
فعل مستقبل مطلق

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں گا، گے، گی وغیرہ آئیں وہ Future Indefinite Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ گا، گے، گی وغیرہ سے پہلے کوئی واضح علامت (رہا ، رہی، چکا ، چکی وغیرہ) موجود نہیں ہوتی۔ مثلاً:
میں لاہور جاؤں گا، وہ خط لکھے گی، ہم کھیلیں گے ۔ وغیرہ۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں فعل کی فرسٹ فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verbs)

اس Tense میں امدادی فعل will اور shall استعمال ہوتے ہیں

نوٹ یاد رکھیں کہ صرف I اور We کے ساتھ امدادی فعل shall استعمال ہوتا ہے باقی سب فاعلوں کے ساتھ، خواہ وہ جمع ہوں یا واحد، امدادی فعل will لگتا ہے۔

جنرل کلّیہ Subject + will/shall + فرسٹ فارم + object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر امدادی فعل will / shall پھر verb کی فرسٹ فارم اور آخر میں

مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + | will/shall + فرسٹ فارم | + object

1. We shall go to the garden.	ہم باغ میں جائیں گے۔
2. Sobia will pluck flowers.	ثوبیہ پھول توڑے گی۔
3. Nasir will speak the truth.	ناصر سچ بولے گا۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے نفی فقرے بنانے کیلیئے درج ذیل کلئے کے مطابق امدادی فعل shall/will کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے۔

Subject + | will/shall + not + فرسٹ فارم | + object

1. I shall not tell a lie.	میں جھوٹ نہیں بولوں گا۔
2. Ali will not confess his crime.	علی اپنے جرم کا اعتراف نہیں کرے گا۔
3. We shall not help them.	ہم ان کی مدد نہیں کریں گے۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

سوالیہ فقرے بنانے کیلیئے درج ذیل کلیہ کے مطابق امدادی فعل shall/will کو subject سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔

| will/shall | + subject + | فرسٹ فارم | + object

1. Will you respect the elders?	کیا تم بڑوں کی عزت کرو گے؟
2. Will she continue her studies?	کیا وہ اپنی پڑھائی جاری رکھے گی؟
3. Will he fulfil his promise?	کیا وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا؟

Exercise

1. پاکستان ترقی کرے گا۔
2. وہ یہ نظم زبانی یاد کرے گا۔
3. لوگ انقلاب کیلئے جدوجہد کریں گے۔
4. میں اسکا اعتبار نہیں کروں گا۔
5. مداری کرتب نہیں دکھائے گا۔
6. وہ جرمانہ ادا نہیں کرے گا۔
7. کیا گھوڑے چراگاہوں میں چریں گے؟
8. تم مکان کب خالی کرو گے؟
9. تمہاری مخالفت کون کرے گا؟
10. کیا مسافر گاڑی سے رہ جائیں گے؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Future Indefinite Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. Pakistan shall progressed.
2. He will learning the poem by heart.
3. People will struggled for revolution.
4. I shall not trusting him.
5. The juggler will not showed his feats.
6. He has not pay the fine.
7. Were horses graze in the pasture?
8. When will you vacated the house?
9. Who is oppose you?
10. Will the passengers missing the train?

Future Continuous Tense
فعل مستقبل جاری

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں | رہا ہوگا، رہی ہوگی، رہا ہونگا، رہے ہونگے | وغیرہ آئیں وہ Future Continuous Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:
مور ناچ رہا ہوگا، وہ پانی پی رہا ہوگا، ہم نماز پڑھ رہے ہونگے۔ وغیرہ۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں ورب کی | "ing" والی فارم | استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verb)

اس Tense میں امدادی فعل | will be/shall be | استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلّیہ: Subject + | will be/shall be + "ing" فارم | + object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر امدادی فعل will be/shall be پھر verb کی "ing" فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + | will be/shall be + فارم "ing" | + object

1. He will be solving his sums.	وہ اپنے سوال حل کررہا ہوگا۔
2. The boy will be flying the kite.	لڑکا پتنگ اڑارہا ہوگا۔
3. They will be waiting for you.	وہ آپ کا انتظار کررہے ہونگے۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے فقروں کونفی بنانے کیلئے will یا shall کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے اور not کے بعد be استعمال ہوتا ہے

Subject + | will/shall + not + be + فارم "ing" | + object

1. We shall not be taking rest.	ہم آرام نہیں کررہے ہونگے۔
2. He will not be plucking flowers.	وہ پھول نہیں توڑ رہا ہوگا۔
3. The master will not be beating his slave.	آقا غلام کونہیں پیٹ رہا ہوگا۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کوسوالیہ بنانے کیلئے will یا shall کو subject سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے اور be ہمیشہ subject کے بعد ہی آتا ہے۔

| will/shall | + subject + | be + فارم "ing" | + object

1. Will Alia be smelling a flower?	کیا عالیہ پھونک سونگھ رہی ہوگی؟
2. Will they be fighting for freedom?	کیا وہ آزادی کیلئے لڑرہے ہونگے؟
3. Shall we be making peace?	کیا ہم صلح کررہے ہونگے؟

Exercise

1 چور مکان میں نقب لگا رہا ہوگا۔
2 پرندے درختوں پر چہچہا رہے ہونگے۔
3 مالی پودوں کو پانی دے رہا ہوگا۔
4 وہ مذاق نہیں کر رہے ہونگے۔
5 علی اس وقت دعا نہیں مانگ رہا ہوگا۔
6 موچی جوتے نہیں بنا رہا ہوگا۔
7 کیا کسان کھیتوں میں ہل چلا رہا ہوگا؟
8 کیا جہاز سمندر میں ڈوب رہا ہوگا؟
9 شکاری کہاں چھپ رہا ہوگا؟
10 فوج ملک کا دفاع کیسے کر رہی ہوگی؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Future Continuous Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. The thief be will break into the house.
2. The birds will be chirp in the trees.
3. The gardener will be watered the plants.
4. They were not be joking.
5. Ali will be not praying now.
6. The cobbler will not be make shoes.
7. Was the farmer be ploughing in the fields?
8. Will the ship be sink in the sea?
9. Where will the hunter be hide himself?
10. How had the army be defending the country?

Future Perfect Tense
فعل مستقبل مکمل

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں چکا ہوگا، چکی ہوگی، چکے ہونگے وغیرہ آئیں وہ Future Perfect Tense کے فقرے ہوتے ہیں، مثلاً

وہ کھانا کھا چکا ہوگا، شیر مر چکا ہوگا، بارش تھم چکی ہوگی، وغیرہ۔

نوٹ اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں ا ہوگا، ی ہوگی، ے ہونگے وغیرہ آئیں وہ بھی اسی Tense کے فقرے ہوتے ہیں۔ مثلاً:
میں نے خط لکھ لیا ہوگا، اس نے نظم پڑھ لی ہوگی وغیرہ۔

فعل (verb) کی فارم

اس Tense میں فعل کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

امدادی فعل (Helping Verb)

اس Tense میں امدادی فعل shall have اور will have استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلیہ

Subject + will have / shall have + تھرڈ فارم + object

مثبت (affirmative) فقرے

اس Tense کے مثبت فقروں کا ترجمہ درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جاتا ہے یعنی سب سے پہلے فاعل پھر امدادی فعل will have/shall have پھر verb کی تھرڈ فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

Subject + | will have / shall have + تھرڈ فارم | + object

1. He will have taken his breakfast.	وہ ناشتہ کر چکا ہوگا۔
2. We shall have changed the house.	ہم مکان تبدیل کر چکے ہونگے۔
3. Our team will have won the match.	ہماری ٹیم میچ جیت چکی ہوگی۔

نفی (negative) فقرے

اس Tense کے فقروں کو نفی بنانے کیلئے will یا shall کے فوراً بعد not لگایا جاتا ہے اور not کے بعد have استعمال ہوتا ہے

Subject + | will / shall + not + have + تھرڈ فارم | + object

1. You will not have taken bath.	تم نہانہیں چکے ہوگے۔
2. They will not have made a mistake.	انہوں نے غلطی نہیں کی ہوگی۔
3. Ali will not have crossed the river.	علی دریا عبور نہیں کر چکا ہوگا۔

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے درج ذیل کلئے کے مطابق صرف will یا shall کو subject سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے اور have ہمیشہ subject کے بعد ہی آتا ہے۔

Will/shall + subject + have + تھرڈ فارم + object

1. Will he have missed the train? کیا وہ گاڑی سے رہ گیا ہوگا؟
2. Will the peon have rung the bell? کیا چپڑاسی گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
3. Will the hunter have caught the birds? کیا شکاری پرندے پکڑ چکا ہوگا؟

نوٹ اس Tense میں عام طور پر دو کاموں کے ہونے کا اظہار ہوتا ہے جن میں سے ایک کام کسی دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے ختم ہو چکا ہوگا۔ جو کام پہلے ختم ہوا ہوگا اس کا ترجمہ Future Perfect Tense میں کیا جاتا ہے اور جو کام بعد میں ہوا ہو اس کا ترجمہ Present Indefinite میں کیا جاتا ہے مثلاً:

بارش شروع ہونے سے پہلے میچ ختم ہو چکا ہوگا۔
1. The match will have ended before it rains.

اس کے آنے سے پہلے میں اپنا کام ختم کر چکا ہونگا۔
2. I shall have finished my work before he comes.

ڈاکٹر کے آنے سے پہلے ہی مریض مر چکا ہوگا۔
3. The patient will have died before the doctor comes.

Exercise

1 وہ کل تک اپنا کام ختم کر چکے ہونگے۔	2 اگلے مارچ تک وہ پاکستان سے جا چکے ہونگے۔
3 شام تک بارش تھم چکی ہوگی۔	4 ہم اسے معاف نہیں کر چکے ہونگے۔
5 وہ الزام ماننے سے انکار نہیں کر چکا ہوگا۔	6 ہم نے اپنا وقت ضائع نہیں کیا ہوگا۔
7 کیا لڑکیوں نے یہ گیت پسند کیا ہوگا؟	8 انہوں نے اپنے گھر کو کیسے سجایا ہوگا؟
9 اس کو یہ حادثہ کہاں پیش آیا ہوگا؟	10 کیا تم پہلے ہی یہ خبر سن چکے ہوگے؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Future Perfect Tense کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1. They will have <u>completing</u> their work by tomorrow.
2. They will have <u>leave</u> Pakistan by March next.
3. It <u>have will</u> stopped raining by evening.
4. We shall not have <u>forgave</u> him.
5. He will not <u>has</u> <u>deny</u> to accept the charge.
6. We shall not have <u>waste</u> our time.
7. Will the girls not have <u>liking</u> this song.
8. How will they <u>has</u> <u>decorate</u> their house?
9. Where will he have <u>meet</u> this accident?
10. Will you already have <u>hear</u> this news?

Future Perfect Continuous Tense
فعل مستقبل مکمل جاری

اردو میں پہچان

اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں | رہا ہوگا، رہی ہوگی، رہے ہونگے |
وغیرہ آئیں لیکن شرط یہ ہے کہ ان فقروں میں وقت کا ذکر بھی موجود ہو تو وہ Future Perfect Continuous Tense کے فقرے ہوتے ہیں مثلاً:

وہ صبح سے کھیل رہا ہوگا ، ہم دو گھنٹے سے تمہارا انتظار کر رہے ہونگے۔

| نوٹ | اردو کے ایسے فقرے جن کے آخر میں | تا رہا ہوگا، تی رہی ہوگی، تے رہے ہونگے | وغیرہ آئیں تو وہ بھی اسی Tense کے فقرے ہوتے ہیں مثلاً:

وہ کھیلتا رہا ہوگا ، ہم انتظار کرتے رہے ہونگے۔

فعل (Verb) کی فارم

اس Tense میں ورب کی | "ing" والی فارم | استعمال ہوتی ہے

امدادی فعل (Helping Verb)

اس Tense میں امدادی فعل | will have been | اور | shall have been | استعمال ہوتے ہیں۔

جنرل کلیہ

Subject+ | will/shall+have been+فارم "ing" | +object

مثبت (affirmative) فقرے

مثبت فقروں کا ترجمہ کرنے کیلئے سب پہلے subject پھر امدادی فعل will have been یا shall have been پھر فعل کی "ing" والی فارم اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کیا جاتا ہے

Subject+ | will/shall+have been+فارم "ing" | +object

وہ صبح سے کھیل رہا ہوگا۔
1. He will have been playing since morning.
بچہ شام سے سو رہا ہوگا۔
2. The child will have been sleeping since evening.
پرندے صبح سے چہچہا رہے ہونگے۔
3. Birds will have been chirping since morning.

نفی (negative) فقرے

فقروں کو نفی بنانے کیلئے will یا shall کے فوراً بعد لیکن have been سے پہلے not لگایا جاتا ہے۔

subject+ | will/shall+not have been+فارم "ing" | +object

وہ دو روز سے انتظار نہیں کر رہے ہونگے۔
1. They will not have been waiting for two days.
صبح سے بارش نہیں ہو رہی ہوگی۔
2. It will not have been raining since morning.

سوالیہ (interrogative) فقرے

فقروں کو سوالیہ بنانے کیلئے will یا shall کو subject سے پہلے لگایا جاتا ہے لیکن have been ہمیشہ subject کے بعد ہی استعمال ہوتا ہے۔

will /shall +subject + have been + “ing” فارم +object

کیا وہ صبح سے باتیں کر رہا ہوگا؟
1. Will he have been talking since morning?

کیا ثوبیہ رات سے مضمون لکھ رہی ہوگی؟
2. Will Sobia have been writing an essay since night?

کیا لڑکے صبح سے تیر رہے ہونگے؟
3. Will the boys have been swimming since morning?

Exercise

1 صبح سے اولے پڑ رہے ہونگے۔	2 لڑکی ایک گھنٹے سے گانا گا رہی ہوگی۔
3 مالی صبح سے پھول توڑ رہا ہوگا۔	4 لڑکے دوپہر سے کرکٹ نہیں کھیل رہے ہونگے۔
5 مویشی صبح سے نہیں چر رہے ہونگے۔	6 لڑکے دو گھنٹے سے نہیں لڑ رہے ہونگے۔
7 کیا بادل آدھی رات سے گرج رہے ہونگے؟	8 کیا وہ دو گھنٹے سے تقریر کر رہا ہوگا؟
9 وہ صبح سے تمہارا انتظار کیوں کر رہا ہوگا؟	10 تم صبح سے کیا کر رہے ہوگے؟

نوٹ مندرجہ بالا فقروں کا حل مندرجہ ذیل پریکٹس میں موجود ہے:

Practice

Future Perfect Continuous Tense کومدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل فقروں میں موجود غلطیاں درست کریں:

1 It will been have hailing since morming.

2.The girl will have been sing a song for an hour.

3. The gardener will has been plucked flowers since morning.

4. The boys were not have been playing cricket since noon.

5. The cattle will not have be graze since morning.

6. The boys will not have been quarreled for two hours.

7. Will the clouds have been thunder since midnight?

8. Will he have been make a speech for two hours?

9. Why will he been have wait for you since morning?

10. What will you have been done since morning?.

Passive Voice
فعل مجہول

Voice سے کیا مراد ہے؟

کسی بھی "verb" کے action کا subject کے ساتھ تعلق "Voice" کہلاتا ہے۔ verb کا subject کے ساتھ تعلق دو طرح کا ہوتا ہے۔

1. Active Voice فقروں میں subject, "doer of the action" ہوتا ہے۔ یعنی subject کام کرنے والا ہوتا ہے۔

2. Passive Voice فقروں میں subject, "receiver of the action" ہوتا ہے۔ یعنی subject کے اوپر کام ہو رہا ہوتا ہے۔

نوٹ active voice فقروں کا "object", passive voice فقروں میں "subject" بن جاتا ہے۔

active voice فقروں کا "subject", passive voice فقروں میں "agent" یعنی عامل کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

"agent" کے ساتھ عام طور پر "by" استعمال کیا جاتا ہے۔

Active اور Passive Voice کا فرق

active اور Passive voice کے فقروں میں فرق سیکھنا نہائت ضروری ہے۔

Active Voice فعل معروف

active voice فقروں میں کسی کام کے ''کرنے'' کا ذکر ہوتا ہے۔
اور "subject" ''کام کرنے والا'' ہوتا ہے۔ مثلاً:

علی خط لکھتا ہے۔ Ali writes a letter.

مندرجہ بالا فقرے میں کام کے ''کرنے'' کا ذکر ہے اور subject
یعنی علی ''کام کرنے والا'' ہے۔

Passive Voice فعل مجہول

passive voice فقروں میں کسی کام کے ''ہونے'' کا ذکر ہوتا ہے
اور subject کے اوپر کام ہو رہا ہوتا ہے۔ active voice فقروں کا
"object" ہی دراصل passive voice فقروں میں "subject" بن
جاتا ہے۔ مثلاً

خط علی سے لکھا جاتا ہے۔ A letter is written by Ali.

مندرجہ بالا فقرے میں کام "کرنے" کا نہیں بلکہ کام " ہونے " کا ذکر ہے۔
اس فقرے میں "A letter" ایک "subject" ہے اور "written" ایک کام
ہے۔ اب سمجھنے کی بات یہ ہے کہ مندرجہ بالا فقرے میں لکھنے کا کام subject یعنی
"A letter" نہیں کر رہا بلکہ اس پر لکھنے کا کام ہو رہا ہے لہٰذہ اس فقرے میں موجود
subject یعنی "A letter" کو ہم receiver of action کہیں گے۔ پس ایسے
فقرے جن میں subject پر کام ہو رہا ہو Passive voice فقرے کہلاتے ہیں۔

فقروں کی خاص پہچان Passive Voice

انگلش زبان میں ایک ورب be استعمال ہوتا ہے۔اس verb کی عمومی طور پر آٹھ فارمز ہوتی ہیں، جوکہ درج ذیل ہیں:

be,is,am,are,was,were,been,being

اگر کسی انگلش فقرے میں be کی مندرجہ بالا آٹھوں فارمز میں سے کوئی بھی ایک فارم موجود ہو اوراس کے ساتھ کسی دوسرے ورب کی تھرڈ فارم یعنی Past Participle بھی موجود ہوتو وہ فقرہ لازمی طور پر passive voice میں ہوتا ہے۔
مثلاً:

1. A letter is written.
2. Flowers are being plucked.
3. He will be killed.
4. They were punished.
5. The enemy has been defeated.
6. Let the door be opened.

مندرجہ بالا تمام فقروں میں be کی کوئی نہ کوئی فارم موجود ہےاور اس کے ساتھ verb کی تھرڈ فارم بھی استعمال ہوئی ہے۔لہٰذہ یہ تمام فقرے Passive Voice میں ہیں۔

فقروں میں دو objects کا استعمال

بعض اوقات کسی active voice فقرے میں دو objects استعمال

ہوئے ہوتے ہیں۔ان میں سے ایک object عام طور پر شخصی (personal) ہوتا ہے۔ایسے object کو Indirect object کہتے ہیں۔جبکہ دوسرا Object کسی چیز کے بارے میں بتاتا ہے،اسے Direct object کہتے ہیں۔

active voice فقرے میں ان دونوں objects میں سے عام طور پر indirect object پہلے استعمال ہوتا ہے جبکہ direct object اس کے بعد آتا ہے مثلاً:

1. He told	me	a story.
2. I showed	him	many pictures.
3. She gave	Ali	a flower.

مندرجہ بالا فقروں میں "me" "him" اور "Ali" تینوں indirect objects ہیں جبکہ "a story" , "many pictures" اور "a flower" تینوں direct objects ہیں۔

اس طرح کے کسی بھی دو objects والے active voice فقرے کو Passive voice میں تبدیل کرتے وقت عام طور پر دونوں objects میں سے پہلے والے یعنی indirect object کو passive voice فقرے کے subject کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً مندرجہ بالا تینوں فقروں کا passive voice درج ذیل طریقے سے ہوگا۔

1. I was told a story.
2. He was shown many pictures by me.
3. Ali was given a flower by her.

نوٹ indirect object دراصل direct object کا وصول کنندہ یعنی receiver ہوتا ہے۔

Verb کیا ہوتا ہے

Verb ایک ایسا لفظ ہوتا ہے جو کسی عمل (action) یا کسی سرگرمی (activity) یا کسی واقعہ (event) کے ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔
Verb کسی شخص یا چیز کے بارے میں یہ بتاتا ہے کہ وہ شخص یا چیز کیا ہے یا وہ کیا کرتا ہے یا اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ مثلاً:

Ali [is] a teacher.

He [helps] the poor.

The boys [are making] a noise.

A snake [was killed.]

Verb کی اقسام

عمومی طور پر Verb کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

1. Transitive Verb (فعل متعدی)
2. Intransitive Verb (فعل لازم)

Transitive Verb

Transitive Verb ایک ایسا Verb ہوتا ہے جسے Direct Object (مفعول) کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسا Verb اپنے Object کے بغیر صحیح مفہوم ادا

نہیں کر پاتا۔ مثلاً:

He helps the poor.

They played football.

مندرجہ بالا فقروں میں "helps" اور "played" دونوں Transitive Verb ہیں اور "the poor" اور "football" دونوں direct object ہیں۔

Intransitive Verb

Intransitive Verb ایک ایسا Verb ہوتا ہے جسے کسی Object کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ اس کے بغیر ہی اپنا مفہوم ادا کر سکتا ہے۔ مثلاً:

The child was crying.

The boys are laughing.

مندرجہ بالا فقروں میں "crying" اور "laughing" دونوں Intransitive Verbs ہیں کیونکہ وہ کسی object کے بغیر ہی اپنا صحیح مفہوم ادا کر رہے ہیں۔

نوٹ

Passive Voice صرف Transitive Verbs کا ہی بنایا جا سکتا ہے۔

Active Voice فقروں کو Passive Voice بنانے کا طریقہ

Active Voice کے فقروں کو Passive Voice میں تبدیل کرنے کیلئے درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1. Active Voice فقرے کا object، Passive Voice فقرے میں subject کی جگہ پر آجاتا ہے اور Active Voice فقرے کا subject، Passive Voice فقرے میں object کی جگہ پر آجاتا ہے اور اس سے پہلے "by" بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

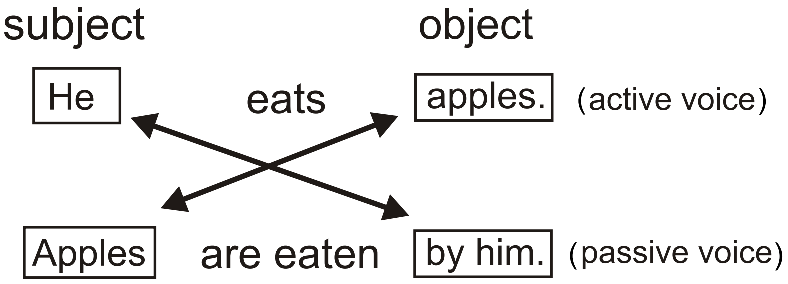

2. Passive Voice فقروں میں ہمیشہ فعل (verb) کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

3. Passive Voice بناتے وقت امدادی فعل میں بھی تبدیلی کی جاتی ہے۔ یہ تبدیلی درج ذیل طریقے سے ہوتی ہے:

Active voice	→	Passive voice
is, am, are	→	is being, am being, are being

Active voice	Passive voice
has, have,	has been,have been
was, were	was being,were being
had	had been
will, shall	will be,shall be
will have	will have been
shall have	shall have been
can	can be
could	could be
may	may be
might	might be
should	should be

Present Indefinite کے فقروں کو Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت امدادی فعل are,am,is استعمال کئے جاتے ہیں اور does,do کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

Past Indefinite کے فقروں کو Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت امدادی فعل were, was استعمال کئے جاتے ہیں اور did کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

4. Passive voice بناتے وقت Pronoun میں بھی تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ جو کہ درج ذیل طریقے سے ہوتی ہے۔

I	me
we	us
he	him
she	her
they	them
you	you

Passive Voice بنانے کا آسان طریقہ

Active Voice فقروں کو Passive Voice میں تبدیل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل چار steps لئے جاتے ہیں۔

فرسٹ Step

Active Voice فقرے کے "Object" کو Passive Voice فقرے میں "subject" کی جگہ پر لائیں اور Active Voice فقرے کے "subject" کو Passive Voice فقرے میں "Object" کی جگہ پر استعمال کریں اور اس سے پہلے "by" کا اضافہ بھی کریں۔ مثلاً

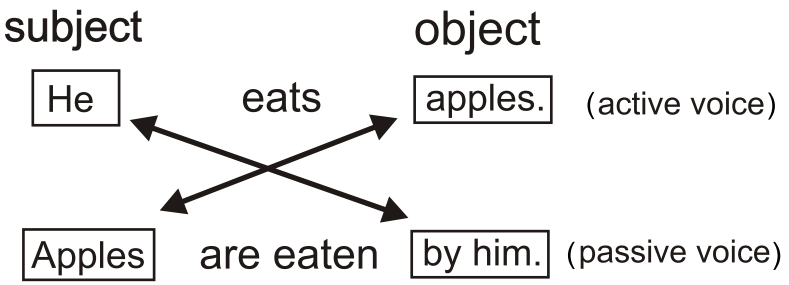

سیکنڈ Step

اگر Active Voice فقرے میں کوئی امدادی فعل موجود ہو تو اسے Passive Voice فقرے میں بھی استعمال کریں۔ امدادی فعل استعمال کرتے وقت "subject" کے واحد یا جمع ہونے کا خیال ضرور رکھیں۔ مثلاً

He **is** eating apples. (active voice)

↓

Apples **are** being eating by him. (passive voice)

نوٹ

(1) اگر Active Voice فقرے میں کوئی امدادی فعل نہ ہو تو سیکنڈ Step چھوڑ کر تھرڈ Step شروع کریں۔

(2) Passive Voice فقروں میں do, does یا did ہرگز استعمال نہیں ہوتے۔

تھرڈ Step

تھرڈ Step میں Passive Voice فقرے میں "be" کی آٹھوں فارمز یعنی

(be, is, am, are)

(was, were, been, being)

میں سے کسی ایک فارم کو استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ Passive Voice فقرے میں "be" کی کونسی فارم استعمال کی جائے۔ اس مقصد کیلئے Active Voice فقرے میں موجود verb کی فارم پر نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

(1) اگر Active Voice فقرے میں verb کی فرسٹ فارم ہو تو

Passive Voice فقرے میں "be" کی بھی فرسٹ فارم (is, am, are) استعمال کریں۔

(2) اگر Active Voice فقرے میں verb کی سیکنڈ فارم یا امدادی فعل did استعمال ہوا ہو تو Passive Voice فقرے میں "be" کی سیکنڈ فارم (was, were) استعمال کریں۔

(3) اگر Active Voice فقرے میں verb کی تھرڈ فارم ہو تو Passive Voice میں "be" کی تھرڈ فارم (been) استعمال کریں۔

(4) اگر Active Voice فقرے میں verb کی "ing" والی فارم ہو تو اس کے Passive Voice فقرے میں "be" کی "ing" فارم (being) استعمال کریں۔

(5) Passive Voice فقروں میں will اور shall کے ساتھ "be" کی فارم بذات خود "be" ہی استعمال ہوگی۔

فورتھ Step

Passive Voice فقروں میں "be" کی کوئی فارم لگانے کے بعد Active Voice فقرے کے verb کی تھرڈ فارم استعمال کریں۔

نوٹ

Passive Voice فقروں میں ہمیشہ ورب کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Present Indefinite Tense

Present Indefinite Tense کے فقروں کو Active Voice سے
Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive Voice فقروں میں امدادی فعل am, is are استعمال ہوتے ہیں۔ do اور does کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject+ is/am/are + تھرڈ فارم +by+agent

نوٹ active voice فقرے کا "object" Passive voice, فقرے میں "subject" بن جاتا ہے اور active voice فقرے کا "subject" Passive voice, فقرے میں agent بن جاتا ہے۔

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. I eat an apple.	1. An apple is eaten by me.
2. His mother beats him.	2. He is beaten by his mother.
3. She does not tell a lie.	3. A lie is not told by her.
4. Ali does not do it.	4. It is not done by Ali.
5. Do you sell mangoes?	5. Are mangoes sold by you?
6. Does he sing a song?	6. Is a song sung by him?

7. Who boils eggs?	7. By whom are eggs boiled?
8. What do you do?	8. What is done by you?
9. Why does he eat rice?	9. Why is rice eaten by him?
10. Does he help me?	10. Am I helped by him?

EXERCISE

1. Hens lay eggs. 2. She plucks a flower. 3.Ali does not knock at the door. 4. They do not cheat us. 5. My mother loves me. 6. Do you kill a snake? 7. Who teases you? 8. What do you write? 9. Why does he deceive us? 10. Nasir does not play marbles.

PRESENT CONTINUOUS TENSE

Present Continuous Tense کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive Voice فقروں میں امدادی فعل is being are being, اور am being استعمال ہوتے ہیں۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

بنانے کا کُلیّہ Passive Voice

subject + is/am/are + being + تھرڈ فارم + by + agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. They are playing cricket.	1. Cricket is being played by them.
2. She is singing songs.	2. Songs are being sung by her.
3. Ali is not abusing me.	3. I am not being abused by Ali.
4. She is not reading a book.	4. A book is not being read by her.
5. Are you teaching him?	5. Is he being taught by you?
6. Who is making a noise?	6. By whom is a noise being made?
7. What are you writing?	7. What is being written by you?
8. Am I speaking the truth?	8. Is the truth being spoken by me?

Exercise

1. I am learning a poem. 2. Sobia is not reading the newspaper. 3. Children are teasing the beggar.
4. They are not eating rice. 5. Is he beating my brother?
6. Who is calling me? 7. Why are you making a noise?
8. Am I knitting a sweater? 9. Who is drawing a map?
10. You are doing your sums.

PRESENT PERFECT TENSE

Present Perfect Tense کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل has been اور have been استعمال ہوتے ہیں۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلیّہ

subject+ has/have + been+ تھرڈ فارم +by+agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. I have eaten sweets.	1. Sweets have been eaten by me.
2. She has caught a bird.	2. A bird has been caught by her.
3. We have not won the match.	3. The match has not been won by us.
4. The man has not done his duty.	4. His duty has not been done by the man.
5. Has she milked the cow?	5. Has the cow been milked by her?
6. Who has eaten an egg?	6. By whom has an egg been eaten?
7. Why have you told a lie?	7. Why has a lie been told by you?

Exercise

1. She has lost her watch. 2. I have seen a cobra. 3. Has he written a letter? 4. The hen has not laid an egg. 5. Has Ali visited Lahore? 6. The gardener has not plucked the flowers. 7. Who has painted the picture? 8. When has the doctor tested your eyes? 9. I have not abused him. 10. He has lent me some money.

Past Indefinite Tense

Past Indefinite کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل was اور were استعمال ہوتے ہیں۔ did کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject + was/were + تھرڈ فارم + by + agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. He bought two cups.	1. Two cups were bought by him.
2. I met him yesterday.	2. He was met by me yesterday.
3. Ali did not take tea.	3. Tea was not taken by Ali.
4. They did not eat meat.	4. Meat was not eaten by them.
5. Who broke this pen?	5. By whom was this pen broken?
6. Why did you beat him?	6. Why was he beaten by you?

Exercise

1. They took the test. 2. Sobia obtained pass marks. 3. You did not cross the river. 4. They did not take hot tea. 5, Did you wear blue shirts? 6. When did you see Hamid? 7. Who punished you? 8. The police arrested the thief. 9. He did not sell the car. 10. She polished my shoes.

PAST CONTINUOUS TENSE

Past Continuous Tense کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

(2 اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل was being
اور were being استعمال ہوتے ہیں۔
(3 Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject + was/were + being + تھرڈ فارم +by + agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. He was doing sums.	1. Sums were being done by him.
2. I was taking exercise.	2. Exercise was being taken by me.
3. She was not speaking the truth.	3. The truth was not being spoken by her.
4. They were not drinking milk.	4. Milk was not being drunk by them.
5. Were you singing a song?	5. Was a song being sung by you?
6. Who was abusing you?	6. By whom were you being abused?

EXERCISE

1. He was knocking at the door. 2. You were doing your duty. 3. I was not feeling some pain. 4. Sobia was not painting a picture. 5. Were they plucking flowers? 6. Who was knocking at the door? 7. Was the dog chasing a cat? 8. I was not driving a car. 9. The children were catching a bird. 10 Why was he laughing at the beggar?

PAST PERFECT TENSE

Past Perfect کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل had been استعمال ہوتا ہے۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject + had been + تھرڈ فارم + by + agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. The hunter had killed a lion.	1. A lion had been killed by the hunter.
2. He had finished the work.	2. The work had been finished by him.
3. She had not lost her doll.	3. Her doll had not been lost by her.
4. You had not stolen my watch.	4. My watch had not been stolen by you.
5. Who had told a lie?	5. By whom had a lie been told?
6. Had he burnt this paper?	6. Had this paper been burnt by him?
7. Where had you seen us?	7. Where had we been seen by you?

EXERCISE

1. We had defeated them. 2. I had watered the plants. 3. He had not tested my eyes. 4. You had not supported them. 5. Had he forgiven you? 6. Had she made tea? 7. Who had made a noise? 8. He had not planted a tree. 9. She had cooked everything. 10. She had not fulfilled her promise.

FUTURE INDEFINITE TENSE

Future Indefinite Tense کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل will be اور shall be استعمال ہوتے ہیں۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject + will/shall + be + تھرڈ فارم + by + agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. I shall recite the Holy Quran.	1. The Holy Quran will be recited by me.

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
2. You will sing a song.	2. A song will be sung by you.
3. He will not help me.	3. I shall not be helped by him.
4. Shall we take tea?	4. Will tea be taken by us.
5. What will you write?	5. What will be written by you?
6. Who will knock at the door?	6. By whom will the door be knocked at?

EXERCISE

1. You will call me. 2. He will transfer you. 3. Ali will not learn this poem. 4. I shall not waste your time.
5. Will the guard stop the train? 6. Will she attend that meeting? 7. Who will help this poor man? 8. He will not cover his eyes. 9. We shall visit the zoo tomorrow.
10. Will you obey my orders?

FUTURE PERFECT TENSE

Future Perfect کے فقروں کو Active Voice سے Passive Voice میں تبدیل کرتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں:

1) فاعل کی جگہ مفعول اور مفعول کی جگہ فاعل استعمال ہوتا ہے۔

2) اس Tense کے Passive voice فقروں میں امدادی فعل will have been اور shall have been استعمال ہوتے ہیں۔

3) Passive Voice فقروں میں ہمیشہ verb کی تھرڈ فارم استعمال ہوتی ہے۔

Passive Voice بنانے کا کُلّیہ

subject+ will/shall+have been+ تھرڈ فارم +by+agent

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. He will have killed a lion.	1. A lion will have been killed by him.
2. We shall have taken our meals.	2. Our meals will have been taken by us.
3. She will not have ironed her clothes.	3. Her clothes will not have been ironed by her.
4. Will the peon have rung the bell?	4. Will the bell have been rung by the peon?
5. Who will have made a noise?	5. By whom will a noise have been made?
6. Why will you have cheated us?	6. Why shall we have been cheated by you?

EXERCISE

1. I shall have pleased you. 2. They will have selected me. 3. He will not have joined that college. 4. I shall not have finished my work. 5. Will you have locked the door? 6. Will they have painted a picture? 7. Why will she have returned the tickets? 8. Who will have taught you English? 9. The gardener will have plucked the flowers. 10. He will not have planted the trees.

Imperative Sentences
امرونہی فقرے

اگرکسی فقرے میں حکم، نصیحت، درخواست یا مشورہ پایا جائے تو اسے Imperative Sentence کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

Open the door.	دروازہ کھولو۔
Do not tell a lie.	جھوٹ مت بولو۔

Imperative Sentences دوقسم کے ہوتے ہیں:

1. مثبت imperative
2. منفی imperative

مثبت Imperative فقرے

مثبت Imperative فقروں کو Passive Voice بناتے وقت سب سے پہلے Let لگایا جاتا ہے اس کے بعد object یعنی مفعول پھر be اور آخر میں verb کی تھرڈ فارم لگائی جاتی ہے۔

کُلّیہ: Let + object + be+ تھرڈ فارم

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1.Open the door.	1. Let the door be opened.
2. Polish my shoes.	2. Let my shoes be polished.

3. Eat these apples.	3. Let these apples be eaten.
4. Catch that bird.	4. Let that bird be caught.
5. Post these letters before sunset.	5. Let these letters be posted before sunset.

منفی Imperative فقرے

منفی Imperative فقروں کو Passive Voice بناتے وقت سب سے پہلے Let لگایا جاتا ہے ۔ اس کے بعد object یعنی مفعول پھر not be اور آخر میں verb کی تھرڈ فارم لگائی جاتی ہے ۔ Do not کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

کُلّیہ

Let + object + not be + تھرڈ فارم

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. Do not tell a lie.	1. Let a lie not be told.
2. Do not lock the door.	2. Let the door not be locked.
3. Do not pull the chain.	3. Let the chain not be pulled.
4. Do not ring the bell.	4. Let the bell not be rung.
5. Do not tease the beggar.	5. Let the beggar not be teased.

بعض اوقات منفی imperative فقرے do not کی بجائے never سے شروع ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں فقروں کو passive voice میں تبدیل کرتے وقت never کو برقرار رکھا جاتا ہے اور اسے passive voice فقروں میں not کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے۔

کُلّیہ | Let + object +never+be + تھرڈ فارم

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. Never tell a lie.	1. Let a lie never be told.
2. Never abuse others.	2. Let others never be abused.
3. Never touch it.	3. Let it never be touched.

بعض اوقات imperative فقروں میں object موجود نہیں ہوتا۔ مثلاً

1. Work hard.
2. Get out.
3. Please keep quiet.

اس قسم کے imperative فقروں کو passive voice میں تبدیل کرتے وقت let استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ درج ذیل الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

You are requested.......
You are advised........
You are ordered........

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. Work hard.	1. You are advised to work hard.
2. Get out.	2. You are ordered to get out.
3. Please keep quiet.	3. You are requested to keep quiet.
4. Be kind to children.	4. You are advised to be kind to children.

بعض اوقات "imperative" فقرے "let us" سے شروع ہوتے ہیں۔ ایسے فقروں کو "passive voice" میں تبدیل کرنے کے لئے سب سے پہلے "It is suggested that" استعمال کیا جاتا ہے۔ "let us" کو ختم کر کے اس کی جگہ پر "we should" استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد فقرے کا "verb" اور باقی حصہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

ACTIVE VOICE	PASSIVE VOICE
1. Let us go for a walk.	1. It is suggested that we should go for a walk.
2. Let us play cricket.	2. It is suggested that we should play cricket.
3. Let us make merry.	3. It is suggested that we should make merry.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page No.167)

Active Voice	Passive Voice
1.Khurshid helps Naushaba.	1.Naushaba is helped by Khurshid.
2.The driver opened the door of the car.	2.The door of the car was opened by the driver.
3.The boy makes the picture.	3.The picture is made by the boy.
4.The mother loves the children.	4.The children are loved by the mother.
5.They are buying this house.	5.This house is being bought by them.
6.She has not beaten the dog.	6.The dog has not been beaten by her.
7.She bought five video films.	7.Five video films were bought by her.
8.She gave me five films.	8.I was given five films by her.
9.Why did she write such a letter?	9.Why was such a letter written by her?
10.She was teaching the stu-dents.	10.The students were being taught by her.
11.They had gained nothing.	11.Nothing had been gained by them.
12.He will write a letter.	12.A letter will be written by him.
13.We shall have killed the snake.	13.The snake will have been killed by us.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.167)

1.She likes apples.	1.Apples are liked by her.
2.The boy is climbing the wall.	2.The wall is being climbed by the boy.
3.We did not hear a sound.	3.A sound was not heard by us.
4.They have bought a house.	4.A house has been bought by them
5.The Board has given me a gold medal.	5.I have been given a gold medal by the Board.

Active Voice	Passive Voice
6.He praised the boy for his courage.	6.The boy was praised by him for his courage.
7.The teacher was helping the students.	7.The students were being helped by the teacher.
8.Why were they beating the boy?	8.Why was the boy being beaten by them?
9.They have not done their job.	9.Their job has not been done by them.
10.A car ran over an old man.	10.An old man was run over by a car.
11.He will give you a box of chocolates.	11.You will be given a box of chocolates by him.
12.He had told me to do it.	12.I had been told to do it by him.
13.They had not done their home task.	13.Their home task had not been done by them.
14.We shall have finished our work by March next.	14.Our work will have been finished by March next by us.
15.He took away my books.	15.My books were taken away by him.
16.The sudden noise frightened the child.	16.The child was frightened by the sudden noise.
17.We use milk for making cheese.	17.Milk is used for making cheese by us.
18.Why is he mending the chair?	18.Why is the chair being mended by him?
19.The doctor asked her to stay in bed.	19.She was asked to stay in bed by the doctor.
20.They caught the thief.	20.The thief was caught by them.

DIRECT & INDIRECT SPEECH (NARRATION)

اگر آپ کسی شخص کی کہی ہوئی بات کو دوسروں کے سامنے بیان کرنا چاہتے ہوں تو اس کیلئے دو طریقے ہوتے ہیں۔

1 DIRECT SPEECH (روایت لفظی)

اگر آپ کسی شخص کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کو ہو بہو کسی دوسرے کے سامنے بیان کر دیں تو اس طریقے کو روایت لفظی یعنی Direct Speech کہا جائے گا۔ مثلاً:

اس نے کہا، "میں کراچی جاؤں گا۔"

He said,"I shall go to Karachi."

2 INDIRECT SPEECH (روایت معنوی)

اگر کسی شخص کے الفاظ کو ہو بہو دوسروں کے سامنے بیان نہ کریں بلکہ الفاظ کو تھوڑا سا بدل کر اس کا مطلب بیان کریں تو اس طریقے کو روایت معنوی یعنی Indirect Speech کہا جائے گا۔ مثلاً:

اس نے کہا کہ وہ کراچی جائے گا۔

He said that he would go to Karachi.

Direct Speech والے فقروں کا تعارف

مندرجہ ذیل فقرے پر غور کریں۔

فاعل   مفعول

He said to me, "I am going to Karachi."

پہلا حصہ   دوسرا حصہ

مندرجہ بالا فقرہ " ڈائریکٹ حالت " میں لکھا ہوا ہے ۔ ایسے فقروں کے مندرجہ ذیل دو حصے ہوتے ہیں۔

1 Reporting Speech یا پہلا حصہ

پہلا حصہ شروع سے لے کر سنگل کومے (single comma) تک ہوتا ہے۔ پہلے حصے کے شروع میں فاعل یعنی Subject اور آخر میں مفعول یعنی Object ہوتا ہے۔ بعض اوقات پہلے حصے کے آخر میں مفعول درج نہیں ہوتا۔

2 Reported Speech یا دوسرا حصہ

دوسرا حصہ ڈبل کوماز (inverted commas) کے اندر ہوتا ہے۔ دوسرے حصے کے سلسلے میں یاد رکھنے والی اہم بات یہ ہے کہ اس حصے میں مختلف اقسام کے فقرے ہوتے ہیں۔ یعنی بعض اوقات منفی اور مثبت فقرے، بعض اوقات سوالیہ فقرے بعض اوقات حیرت، خوشی اور غم کے اظہار والے فقرے اور بعض اوقات حکمیہ، دعائیہ یا تجویز والے فقرے وغیرہ۔ پہلے حصے میں ہونے والی تبدیلیاں دوسرے حصے کے فقروں کی مناسبت سے ہوتی ہیں۔

Person of Pronouns کا چارٹ

فاعلی حالت		حالت اضافی		مفعولی حالت
I	→	My	→	Me
We	→	Our	→	Us
You	→	Your	→	You
They	→	Their	→	Them
He	→	His	→	Him
She	→	Her	→	Her

مندرجہ بالا چارٹ میں دیئے گئے تمام "Pronouns" اور انکی مختلف حالتیں "Persons" کہلاتے ہیں۔

"Persons" کی درجہ بندی اس طرح کی جاتی ہے۔

First Person

I	→	My	→	Me
We	→	Our	→	Us

Second Person

You	→	Your	→	You

Third Person

They	→	Their	→	Them
He	→	His	→	Him
She	→	Her	→	Her

Direct Speech کو Indirect Speech میں تبدیل کرنے کا طریقہ

درج ذیل فقرے پر غور کریں۔ یہ فقرہ Direct Speech میں لکھا ہوا ہے۔

فاعل ↑   مفعول ↑

He said to me, "I am going to Karachi."

پہلا حصہ   دوسرا حصہ

اگر آپ کسی بھی ڈائریکٹ حالت میں لکھے ہوئے فقرے کو ان ڈائریکٹ حالت میں تبدیل کرنا چاہتے ہوں تو آپ کو ترتیب کے ساتھ درج ذیل چار اقدامات کرنے پڑتے ہیں۔

1 پہلے حصے میں تبدیلی

وضاحت

پہلے حصے میں عام طور پر said to یا say to وغیرہ ہوتا ہے اور اس حصے میں صرف انہی الفاظ یعنی said to یا say to کو تبدیل کیا جاتا ہے۔ said to یا say to کو تبدیل کرنے کیلئے دوسرے حصے کے فقرے کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ یعنی

(1) اگر دوسرے حصے میں فقرہ مثبت یا منفی ہو تو said to کی جگہ پر told اور say to جگہ پر tell لگایا جاتا ہے۔

(2) اگر دوسرے حصے میں سوالیہ فقرہ ہو تو said to کی جگہ پر asked اور say to کی جگہ پر ask لگایا جاتا ہے۔

(3) اگر دوسرے حصے میں حکم، نصیحت یا درخواست والا فقرہ ہو تو فقرے کے مفہوم کے مطابق پہلے حصے میں said to کی جگہ پر ordered یا requested یا advised لگایا جاتا ہے۔

(4) اگر دوسرے حصے میں فقرہ تجویز والا ہو تو پہلے حصے میں said to کی جگہ پر proposed لگایا جاتا ہے۔

(5) اگر دوسرے حصے میں فقرہ استعجابیہ یعنی حیرت، خوشی یا غم کے اظہار والا ہو تو پہلے حصے میں said to کی جگہ پر درج ذیل الفاظ لگائے جاتے ہیں۔

1. Exclaimed with joy (خوشی)
2. Exclaimed with sorrow (افسوس، غم)
3. Exclaimed with wonder (حیرت)

(6) اگر دوسرے حصے میں فقرہ خواہش یا دعائیہ مفہوم والا ہو تو پہلے حصے میں said to کی جگہ پر دعائیہ فقروں کیلئے prayed اور خواہش والے فقروں کیلئے wished لگایا جاتا ہے۔

2 دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے الفاظ کا انتخاب

وضاحت

پہلے اور دوسرے حصے کو جوڑنے کیلئے to, that یا if استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان الفاظ کے استعمال کے سلسلے میں درج ذیل تین نکات ذہن نشین کر لیں۔

(1) اگر دوسرے حصے میں فقرہ انشائیہ یعنی حکمیہ وغیرہ ہو تو دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے "to" استعمال کیا جاتا ہے۔

(2) اگر دوسرے حصے میں مثبت، منفی، دعائیہ یا حیرت، خوشی اور غم کے اظہار والے فقرے ہوں تو ان سب کو جوڑنے کیلئے that استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) اگر دوسرے حصے میں فقرہ سوالیہ ہو تو دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے "if" یا whether استعمال کیا جاتا ہے ۔

نوٹ سوالیہ فقرے دو طرح کے ہوتے ہیں۔

(1) امدادی فعل یعنی is,am,are,was,were,will,shall, has,have,had,do,does,did وغیرہ سے شروع ہونے والے سوالیہ فقرے۔

(2) how, who,when,why,where,what وغیرہ جیسے الفاظ سے شروع ہونے والے سوالیہ فقرے۔

نوٹ

امدادی فعل سے شروع ہونے والے سوالیہ فقروں کو جوڑنے کیلئے "if" استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ایسے سوالیہ فقرے جو when, why یا where وغیرہ جیسے الفاظ سے شروع ہوتے ہوں ان کو جوڑنے کیلئے "if" استعمال نہیں ہوتا بلکہ انہی الفاظ (when, where, why) وغیرہ کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

3 Persons کی تبدیلی

Persons ہمیشہ دوسرے حصے کے فقروں کے تبدیل کئے جاتے ہیں۔

وضاحت

(1) اگر دوسرے حصے کے فقرے میں کہیں بھی کوئی فرسٹ پرسن موجود ہو (چاہے اس کی کوئی بھی حالت ہو) تو اس کی جگہ پر پہلے حصے کا فاعل لکھا جاتا ہے۔

(2) اگر دوسرے حصے میں کوئی سیکنڈ پرسن ہو تو اس کی جگہ پر پہلے حصے کا مفعول لکھا جاتا ہے۔

(3) اگر دوسرے حصے میں کوئی تھرڈ پرسن ہو تو وہ تبدیل نہیں ہوتا۔

نوٹ دوسرے حصے کے فقروں میں پرسن کی جو حالت ہوگی اسکی جگہ پر پہلے حصے کے فاعل یا مفعول کی بھی وہی حالت استعمال ہوگی۔

Person کی تبدیلی کا ایک اور آسان طریقہ

(1) فقرے کو Indirect بناتے وقت، پہلے حصے کے فاعل کو نمبر 1 اور مفعول کو نمبر 2 کا نام دیجئے۔

(2) پھر اسی طرح دوسرے حصے کے فرسٹ پرسن کو نمبر 1 سیکنڈ پرسن کو نمبر 2 اور تھرڈ پرسن کو نمبر 3 کا نام دیجئے۔

(3) پھر آخر میں Indirect بناتے وقت دوسرے حصے کے نمبر 1 کی جگہ پر پہلے حصے کا نمبر 1 اور دوسرے حصے کے نمبر 2 کی جگہ پر پہلے حصے کا نمبر 2 لگائیے۔

(4) چونکہ پہلے حصے میں نمبر 3 موجود نہیں ہوتا اس لئے دوسرے حصے کا نمبر 3 یعنی تھرڈ پرسن تبدیل نہیں ہوتا۔

مثال کے طور پر مندرجہ ذیل فقرہ ملاحظہ کریں۔

DIRECT SPEECH:

<u>You</u> said to <u>me</u>, " <u>I</u> shall help <u>you</u> and <u>him</u>."

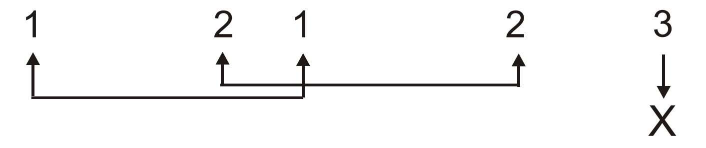

INDIRECT SPEECH:

You told me that you would help me and him.

4 TENSE کی تبدیلی

Tense صرف دوسرے حصے کے فقرے کا تبدیل کیا جاتا ہے۔

وضاحت

(1) اگر reporting speech یعنی پہلے حصے میں Present یا Present perfect یا Future tense ہو تو reported speech یعنی دوسرے حصے کے tense میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(2) اگر پہلے حصے میں "said" یعنی Past Tense استعمال ہوا ہو تو دوسرے حصے کے فقرے کا Tense لازمی طور پر تبدیل کرنا پڑتا ہے۔

indirect بناتے وقت دوسرے حصے کے فقرے کا Tense درج ذیل طریقے سے تبدیل ہوگا

	changes into →	
Present Indefinite	→	Past Indefinite
Present Continuous	→	Past Continuous
Present Perfect	→	Past Perfect
Present Perfect Continuous	→	Past Perfect Continuous
Past Indefinite	→	Past Perfect
Past continuous	→	Past Perfect Continuous

نوٹ Future Tense میں صرف will اور shall میں would میں تبدیل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

Tense تبدیل کرنے کا آسان طریقہ

Tense کی تبدیلی کا مطلب دراصل امدادی فعل یعنی Helping Verb کی تبدیلی ہوتا ہے۔

لہٰذہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ Indirect بناتے وقت اگر دوسرے حصے کے Tense کو تبدیل کرنا ہو تو امدادی فعلوں کو درج ذیل طریقے سے تبدیل کر کے Tense تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

Do not, Does not	→	Did not
Did not	→	Had not + تھرڈ فارم
Is, Am, Are	→	Was, were
Has, Have	→	Had
Has been, Have been	→	Had been
Was, Were	→	Had been
Will, Shall	→	Would
Can	→	Could
May	→	Might

نوٹ

☆ Present Indefinite کے مثبت فقروں کو Past Indefinite کے مثبت فقروں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

☆ Past Indefinite کے مثبت فقروں کو Past perfect کے مثبت فقروں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

چند دیگر الفاظ کی تبدیلی

دوسرے حصے کا Tense تبدیل کرتے وقت درج ذیل الفاظ بھی تبدیل کرنے پڑتے ہیں۔

Now	→	Then
This	→	That
These	→	Those
Here	→	There
Thus	→	So
Hither	→	Thither
Today	→	That day
Ago	→	Before
Tonight	→	That night
Tomorrow	→	The next day
Yesterday	→	The previous day

نوٹ

(1) no, yes, all right, well اور hello جیسے الفاظ کو ختم کردیا جاتا ہے۔

(2) Sir یا Madam کو Respectfully میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

(3) "Good morning" "Good evening" "Good noon" یا "Good day" وغیرہ کو "Greet" میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

(4) "Good bye" "Good night" یا "Farewell" ویسے کے ویسے ہی رہتے ہیں۔

گزشتہ صفحات میں بیان کردہ امور کی پریکٹس

اگر آپ پچھلے صفحات میں بیان کئے گئے تمام امور کو سمجھ چکے ہیں تو آپ نے یقیناً Direct and Indirect کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔اب صرف پریکٹس کی ضرورت ہے۔

مندرجہ ذیل فقرے پر غور کریں۔

فاعل ↑ — مفعول ↑

He said to me, "I am wasting your time."

پہلا حصہ: He said to me, — دوسرا حصہ: "I am wasting your time."

اس فقرے کو Indirect بنانے کیلئے ہمیں چار اقدامات کرنا پڑیں گے۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی

ہم جانتے ہیں کہ اگر دوسرے حصے کا فقرہ مثبت ہو تو پہلے حصے میں "said to" کی جگہ پر told آئے گا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے الفاظ کا استعمال

ہم جانتے ہیں کہ اگر دوسرے حصے کا فقرہ مثبت ہو تو دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے "that" استعمال ہوگا۔

(3) Person کی تبدیلی

ہم جانتے ہیں کہ اگر دوسرے حصے میں کوئی فرسٹ پرسن ہو تو اس کی جگہ پر پہلے حصے کا فاعل اور اگر دوسرے حصے میں کوئی سیکنڈ پرسن ہو تو اس کی جگہ پر پہلے حصے کا مفعول استعمال ہوتا ہے۔

لہٰذا مندرجہ بالا فقرے میں دوسرے حصے میں فرسٹ پرسن "I" موجود ہے اس لئے اس کی جگہ پر پہلے حصے کا فاعل یعنی "he" استعمال ہوگا۔اس طرح دوسرے حصے میں سیکنڈ پرسن "your" موجود ہے۔لہٰذہ اسکی جگہ پر پہلے حصے کا مفعول یعنی "me" استعمال ہوگا لیکن چونکہ "your" حالت اضافی ہے اسلئے اسکی جگہ پر "me" کی بھی حالت اضافی یعنی "my" استعمال ہوگا۔

(4) Tense کی تبدیلی

ہم جانتے ہیں کہ اگر پہلے حصے میں "Said" موجود ہو تو دوسرے حصے کا Tense تبدیل کرنا پڑتا ہے۔

چونکہ دوسرے حصے کا فقرہ Present continuous Tense کا ہے۔لہٰذہ اسے Past continuous Tense میں تبدیل کرنا پڑے گا۔

ان چار اقدامات کے بعد مندرجہ بالا فقرہ "indirect" حالت میں تبدیل ہوجائے گا اور درج ذیل طریقے سے لکھا جائے گا۔

He <u>told</u> me <u>that</u> he <u>was</u> wasting <u>my</u> time.

ASSERTIVE SENTENCES
خبریہ یعنی مثبت اور منفی فقرے

اگر دوسرے حصے میں فقرہ مثبت یا منفی ہو تو "indirect" بناتے وقت درج ذیل چار تبدیلیاں ہونگی۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said to" کی جگہ پر told اور "say to" کی جگہ پر "tell" لگایا جاتا ہے۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے that استعمال ہوگا۔

(3) دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کئے جائیں گے یعنی

a) دوسرے حصے کے فرسٹ پرسن کی جگہ پر پہلے حصے کا فاعل استعمال ہوگا۔

b) دوسرے حصے کے سیکنڈ پرسن کی جگہ پر پہلے حصے کا مفعول استعمال ہوگا۔

c) دوسرے حصے کے تھرڈ پرسن تبدیل نہیں ہونگے۔

(4) اگر پہلے حصے میں "said" ہو تو دوسرے حصے کا Tense بھی تبدیل ہوگا۔

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. She said to me, "I like this book."	1. She told me that she liked that book
2. He said to me,"I shall not come tomorrow."	2. He told me that he would not come the next day.
3. You said to me,"I will give you my pen."	3. You told me that you would give me your pen.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
4. He said,"Yesterday was a holiday."	4. He said that the previous day had been a holiday.
5. I said to him,"It is four now."	5. I told him that it was four then.
6. He said to me,"I do my duty."	6. He told me that he did his duty.
7. I said to Zohra,"You did well"	7. I told Zohra that she had done well.
8. She said,"My father will come today."	8. She said that her father would come that day.
9. He says to you,"I like him much."	9. He tells you that he likes him much.
10. I say to Ali,"You are not feeling well."	10. I tell Ali that he is not feeling well.
11. He said to her,"I live here."	11, He told her that he lived there.
12. She said,"I will not go there."	12. She said that she would not go there.
13. Ali said to me,"I do not tell a lie."	13. Ali told me that he did not tell a lie.
14. I said to him,"I cannot do this."	14. I told him that I could not do that.
15. He said to me,"Ali did not come."	15. He told me that Ali had not come.
16. I said to him,"I forgive you this time."	16. I told him that I forgave him that time.
17. Aslam said,"I obeyed my parents."	17. Aslam said that he had obeyed his parents.
18. She said to her friends,"Life is not a dream."	18. She told her friends that life was not a dream.
19. He said to me,"You cannot sleep here."	19. He told me that I could not sleep there.
20. I said to them,"Dogs were barking."	20. I told them that dogs had been barking.

INTERROGATIVE SENTENCES
سوالیہ فقرے

سوالیہ فقرے دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1. امدادی فعل (is, am, are, was, were, has, have, had, do, did, will, shall, can) سے شروع ہونے والے سوالیہ فقرے۔
2. what, where, why, who, when, how جیسے الفاظ سے شروع ہونے والے سوالیہ فقرے

اگر دوسرے حصے میں فقرہ سوالیہ ہو تو indirect بناتے وقت حسب معمول درج ذیل چار تبدیلیاں کی جاتی ہیں:

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر said to کی جگہ asked اور say to کی جگہ پر ask لگایا جائے گا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے " if " یا " whether " استعمال ہوگا بشرطیکہ سوالیہ فقرہ امدادی فعل سے شروع ہوتا ہو۔

اگر سوالیہ فقرہ where, when, what, why جیسے الفاظ سے شروع ہوتا ہو تو دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے یہی الفاظ برقرار رہیں گے اور "if" استعمال نہیں ہوگا۔

(3) دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کیئے جائیں گے۔

(4) اگر پہلے حصے میں said ہو تو دوسرے حصے کا tense بھی تبدیل ہوگا۔

اضافی تبدیلی indirect بناتے وقت دوسرے حصے کے سوالیہ فقرے کو بیانیہ حالت میں تبدیل کر لیا جاتا ہے اور آخر میں فل سٹاپ لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

سوالیہ حالت →	بیانیہ حالت
1. Who are you? →	1. Who you are.
2. Why do you weep? →	2. Why you weep.
3. Where are they going? →	3. Where they are going.
4. Will he go? →	4. He will go.
5. Did he write? →	5. He wrote.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He said to me,"Are you laughing?"	1. He asked me if I was laughing.
2. You said to me,"Have you broken your pen?"	2. You asked me if I had broken my pen.
3. I said to him,"Will you help me?"	3. I asked him if he would help me.
4. He said to you, "Did you pluck the flowers?"	4. He asked you if you had plucked the flowers.
5. She said to me,"Did you lose your pen?"	5. She asked me if I had lost my pen.
6. I said to him,"Does he respect his parents?"	6. I asked if he respected his parents.
7. They said to us,"Were you sleeping?"	7. They asked us if we had been sleeping.
8. I said to him,"Where are you going now?"	8. I asked him where he was going then.
9. He said to me,"When do you get up?"	9. He asked me when I got up.
10. He said to me,"What is your father?"	10. He asked me what my father was.
11. He said to her,"How old are you?"	11. He asked her how old she was.
12. My friend said to me,"How do you do?"	12. My friend asked me how I did.
13. He said to me,"Which is your pen?"	13. He asked me which my pen was.

IMPERATIVE SENTENCES
حکم، نصیحت یا درخواست والے فقرے

Imperative فقرے فعل کی پہلی حالت یا Do not یا Never سے شروع ہوتے ہیں ان کے شروع میں فاعل نہیں ہوتا۔ مثلاً

1. Polish my shoes.	2. Bring some water.
3. Do not go there.	4. Never tell a lie.

وضاحت

اگر دوسرے حصے میں فقرہ حکم، نصیحت یا درخواست والا ہو تو indirect بناتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said to" کی جگہ پر فقرے کے مفہوم کے مطابق advised یا ordered یا requested لگایا جائے گا۔ لیکن اگر فقرے کا مفہوم واضح نہ ہو تو said to کی جگہ asked لگایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسے فقرے do not یا never سے شروع ہوتے ہوں تو پہلے حصے میں said to کی جگہ پر forbade استعمال ہو گا اور do not یا never کو ختم کر دیا جائے گا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے to استعمال ہو گا۔

(3) دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کئے جائیں گے۔

نوٹ ایسے فقروں میں دوسرے حصے کے فقرے کا tense تبدیل نہیں ہوتا اگر دوسرے حصے میں kindly یا please جیسے الفاظ آ جائیں تو انہیں ختم کر دیا جاتا ہے۔

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. I said to my servant,"Polish my shoes."	1. I ordered my servant to polish my shoes.
2. He said to the peon,"Get out of my office."	2. He ordered the peon to get out of his office.
3. The policeman said to the driver, "Show me your licence,"	3. The policeman ordered the driver to show him his licence.
4. The magistrate said,"Arrest this thief."	4. The magistrate ordered to arrest that thief.
5. He said to his servant,"Bring a taxi for me."	5. He ordered his servant to bring a taxi for him.
6. I said to him,"Help the poor."	6. I advised him to help the poor.
7. He said to me,"Trust in God in the hour of trial."	7. He advised me to trust in God in the hour of trial.
8. She said to her brother,"Work hard from this day."	8. She advised her brother to work hard from that day.
9. I said to him,"Always speak the truth."	9. I advised him to speak the truth always.
10. He said to my father,"Please, forgive me this time."	10. He requested my father to forgive him that time.
11. He said to his teacher,"Sir, kindly excuse me now."	11. He requested his teacher respectfully to excuse him then.
12. I said to the visitor,"Please, wait for a few minutes."	12. I requested the visitor to wait for a few minutes.
13. He said to me,"Kindly grant me leave."	13. He requested me to grant him leave.
14. He said to us,"Do not waste my time."	14. He forbade us to waste his time.
15. Mother said to me,"Never tell a lie."	15. Mother forbade me to tell a lie.
16. The gardener said,"Do not pluck flowers."	16. The gardener forbade to pluck flowers.
17. He said to me,"Do not try to threaten me."	17. He forbade me to try to threaten him.

EXCLAMATORY SENTENCES
حیرت، خوشی یا غم کے اظہار والے فقرے

Exclamatory فقرے درج ذیل طرز کے ہوتے ہیں۔

Hurrah! I have passed.	آہا! میں پاس ہو گیا ہوں۔ (خوشی)
Alas! He has died.	افسوس! وہ فوت ہو گیا ہے۔ (غم)
What a pretty flower it is!	کتنا خوبصورت پھول ہے! (حیرت)

وضاحت اگر دوسرے حصے میں فقرہ حیرت، خوشی یا غم کے اظہار والا ہو تو Indirect بناتے وقت مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said to" کی جگہ درج ذیل الفاظ استعمال ہونگے۔

☆ خوشی کے اظہار کیلئے "Exclaimed with joy"

☆ غم کے اظہار کیلئے "Exclaimed with sorrow"

☆ حیرت کے اظہار کیلئے "Exclaimed with wonder"

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے "that" استعمال ہوگا۔

(3) دوسرے حصے کے Person تبدیل کئے جائیں گے۔

(4) اگر پہلے حصے میں "said" ہو تو دوسرے حصے کا Tense بھی تبدیل ہوگا۔

نوٹ Indirect بناتے وقت Alas,Hurrah اور Oh جیسے الفاظ ختم کر دیئے جاتے ہیں، فقرے کے آخر میں فل سٹاپ آتا ہے۔

اضافی تبدیلی indirect بناتے وقت، حیرت ظاہر کرنے والے فقروں کو پہلے سادہ بنایا جاتا ہے اور ان کے شروع میں آنے والے الفاظ How یا What کو very میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً

حالت حیرت والے فقرے		سادہ فقرے
1. What a fine day!	→	1. It is a very fine day.
2. How old this woman is!	→	2. This woman is very old.
3. What a lovely child he is!	→	3. He is a very lovely child.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He said,"Hurrah! I have passed."	1. He exclaimed with joy that he had passed.
2. They said,"Hurrah! Our father has returned."	2. They exclaimed with joy that their father had returned.
3. He said to me,"Hurrah! I have defeated my enemy."	3. He exclaimed with joy that he had defeated his enemy.
4. The teacher said,"Hurrah! Our result has been excellent."	4. The teacher exclaimed with joy that their result had been excellent.
5. The captain said,"Hurrah! We have won the match."	5. The captain exclaimed with joy that they had won the match.
6. She said to me,"Hurrah! I am successful."	6. She exclaimed with joy that she was successful.
7. My sister said,"Hurrah! I have won the prize."	7. My sister exclaimed with joy that she had won the prize.
8. She said, "Alas! My cousin has died."	8. She exclaimed with sorrow that her cousin had died.
9. Ali said, "Alas! I am undone."	9. Ali exclaimed with sorrow that he was undone.
10. She said,"Alas! All my hopes are now at an end."	10. She exclaimed with sorrow that all her hopes were then at an end.
11. The old man said,"Alas! I have been wasting my life."	11. The old man exclaimed with sorrow that he had been wasting his life.
12. She said,"Alas! I am ruined."	12. She exclaimed with sorrow that she was ruined.

DIRECT SPEECH

13. He said,"Alas! My son failed."
14. We said,"How old this woman is!"
15. I said,"How foolish I have been!"
16. They said,"What a charming girl she is!"
17. He said,"What a huge building!"
18. She said, "What a fine day!"
19. You said,"What a strange story he is telling!"
20. He said,"How pretty the girl is!"

INDIRECT SPEECH

13. He exclaimed with sorrow that his son had failed.
14. We exclaimed with wonder that that woman was very old.
15. I exclaimed with wonder that I had been very foolish.
16. They exclaimed with wonder that she was a very charming girl.
17. He exclaimed with wonder that it was a very huge building.
18. She exclaimed with wonder that it was a very fine day.
19. You exclaimed with wonder that he was telling a very strange story.
20. He exclaimed with wonder that the girl was very pretty.

OPTATIVE SENTENCES
دعائیہ فقرے

دعائیہ فقرے درج ذیل طرز کے ہوتے ہیں۔

May he succeed!	خدا کرے وہ کامیاب ہو جائے۔
May you live long!	خدا کرے تم دیر تک زندہ رہو۔
May Pakistan progress!	خدا کرے پاکستان ترقی کرے۔

وضاحت اگر دوسرے حصے میں فقرہ دعائیہ ہو تو indirect بناتے وقت درج ذیل تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said to" کی جگہ "prayed" استعمال ہوگا۔ اگر فقرے کا مفہوم بد دعا کا ہو تو said to کی جگہ پر cursed استعمال ہوگا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے "that" استعمال ہوگا۔

(3) دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کئے جائیں گے۔

(4) اگر پہلے حصے میں "said" ہو تو دوسرے حصے کے فقرے کا Tense بھی تبدیل ہوگا۔ یعنی "may" might, میں تبدیل ہو جائے گا۔ فقرے کے آخر میں فل سٹاپ آئے گا۔

اضافی تبدیلی indirect بناتے وقت دعائیہ فقرے کو سادہ فقرے میں تبدیل کیا جاتا ہے مثلاً

دعائیہ فقرے ← سادہ فقرے

دعائیہ فقرے	سادہ فقرے
May he succeed!	He may succeed.
May you live long!	You may live long.
May Pakistan progress!	Pakistan may progress.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. I said to her, “May you succeed in your life!”	1. I prayed that she might succeed in her life.
2. He said,“May you live long!”	2. He prayed that he might live long.
3. She said,“May my son be healthy and strong.”	3. She prayed that her son might be healthy and strong.
4. The beggar said,“May God bless you with a son!”	4. The beggar prayed that God might bless him with a son.
5. The people said,“May her soul rest in peace!”	5. The people prayed that her soul might rest in peace.
6. She said to her son,“May you return safe and sound!”	6. She prayed for her son that he might return safe and sound.
7. The people said,“May Pakistan prosper!”	7. The people prayed that Pakistan might prosper.
8. They said,“May every Muslim become a true follower of Islam!”	8. They prayed that every Muslim might become a true follower of Islam.
9. She said,“May it not rain today!”	9. She prayed that it might not rain that day.
10. He said,“May my friend recover soon!”	10. He prayed that his friend might recover soon.
11. The boys said, “May our examination be postponed!”	11. The boys prayed that their examination might be postponed.
12. He said to me,“May you be happy always!”	12. He prayed for me that I might be happy always.
13. The beggar said to me,“May you go to hell!”	13. The beggar cursed me that I might go to hell.

تجویز والے فقرے

تجویز والے فقرے درج ذیل طرز کے ہوتے ہیں اور ان کے شروع میں let us آتا ہے۔

Let us read now.	آؤ اب پڑھیں۔
Let us go for a walk.	آؤ سیر کو چلیں۔
Let us make merry.	آؤ خوشیاں منائیں۔

وضاحت اگر دوسرے حصے میں فقرہ تجویز والا ہو تو indirect بناتے وقت درج ذیل تبدیلیاں ہونگی۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said to" کی جگہ پر proposed یا suggested استعمال ہوگا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے that استعمال ہوگا۔

(3) "Let us" کی جگہ پر they یا we استعمال ہوگا اور ساتھ should کا اضافہ ہوگا۔

(4) ضرورت ہو تو دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کئے جائیں گے۔

(5) دوسرے حصے کے verb میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He said,"Let us go to the river."	1. He proposed that they should go to the river.
2. I said to him,"Let us stay at home."	2. I proposed to him that we should stay at home.
3. The leader said,"Let us be up and doing."	3. The leader proposed that they should be up and doing.
4. The teacher said,"Boys, let us start work."	4. The teacher suggested to the boys that they should start work.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
5. The boys said,“Let us make merry.”	5. The boys proposed that they should make merry.
6. He said,“Let us give up smoking.”	6. He proposed that they should give up smoking.
7. I said to him,“Let us bury the hatchet.”	7. I proposed to him that we should bury the hatchet.
8. He said,“Let us pray so that God may bless us.”	8. He proposed that they should pray so that God might bless them.
9. Ali said to me,“Let us try to win a prize.”	9. Ali proposed to me that we should try to win a prize.
10. The beggar said to his friend, “Let us give up begging.”	10. The beggar proposed to his friend that they should give up begging.

تمنائی فقرے

تمنائی فقرے درج ذیل طرز کے ہوتے ہیں اوران کے شروع میں Oh that یا would that آتا ہے۔مثلاً

Would that I were rich!	کاش میں امیر ہوتا!
Would that he had been here!	کاش وہ یہاں ہوتا!
Oh that I were on leave today!	کاش مجھے آج چھٹی ہوتی!

وضاحت

اگر دوسرے حصے میں فقرہ تمنائی ہوتو indirect بناتے وقت درج ذیل تبدیلیاں ہونگی۔

(1) پہلے حصے میں تبدیلی کے طور پر "said" کی جگہ پر wished استعمال ہوگا

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے that استعمال ہوگا۔

(3) دوسرے حصے کے پرسن تبدیل کئے جائیں گے۔

(4) would that یا Oh that ختم ہو جائے گا۔

(5) دوسرے حصے کے فقرے میں اگر "were" ہو تو وہ "had been" میں تبدیل ہو جائے گا۔

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. The teacher said,"Would that I were on leave!"	1 The teacher wished that he had been on leave.
2. They said,"Would that we had attended his funeral!"	2. They wished that they had attended his funeral.
3. We said to him,"Would that you were with us!"	3. We wished that he had been with us.
4. They said,"Would that we had stood by our friends!"	4. They wished that they had stood by their friends.
5. He said,"Would that I were born in England!"	5. He wished that he had been born in England.
6. He said,"Would that I were the only son of my parents!"	6. He wished that he had been the only son of his parents.
7. He said,"Oh that I were a king!"	7. He wished that he had been a king.
8. You said,"Oh that I were at home today!"	8. You wished that you had been at home that day.
9. He said,"Would that I were a child again!"	9. He wished that he had been a child again.
10. Ali said,"Oh that I had won the prize!"	10. Ali wished that he had won the prize.
11. She said,"Would that I were beautiful!"	11. She wished that she had been beautiful.
12. You said,"Would that my business had progressed!"	12. You wished that your business had progressed.
13. I said,"Would that she were not dead!"	13. I wished that she had not been dead.

UNIVERSAL TRUTH
عالمگیر صداقت والے فقرے

یہ ایسے فقرے ہوتے ہیں جن میں کوئی مسلمہ حقیقت صداقت اور سچائی بیان کی گئی ہو۔ مثلاً

Man is mortal.	انسان فانی ہے۔
God is One.	خدا ایک ہے۔
Honesty is the best policy.	ایمانداری بہترین حکمت عملی ہے۔
History repeats itself.	تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔

وضاحت اگر دوسرے حصے میں کوئی عالمگیر صداقت والا فقرہ ہو تو indirect بناتے وقت درج ذیل تبدیلیاں ہونگی۔

(1) پہلے حصے میں اگر "said to" کے بعد مفعول موجود ہو تو "said to" کی جگہ پر told استعمال ہوگا۔ بصورت دیگر "said" تبدیل نہیں ہوگا۔

(2) دونوں حصوں کو جوڑنے کیلئے that استعمال ہوگا۔ that کے بعد دوسرے حصے کا فقرہ جوں کا توں رہنے دیا جائے گا۔

نوٹ اس کے علاوہ اور کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He said,"The earth is round."	1. He said that the earth is round.
2. Ali said to me,"Honesty is the best policy."	2. Ali told me that honesty is the best policy.
3. She said,"God is one."	3. She said that God is one.
4. You said to him,"Man is mortal."	4. You told him that man is mortal.
5. I said to him,"History repeats itself."	5. I told him that history repeats itself.
6. They said,"The sun rises in the east."	6. They said that the sun rises in the east.

DIRECT SPEECH / **INDIRECT SPEECH**

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
7. The teacher said,"The earth moves round the sun."	7. The teacher said that the earth moves round the sun.
8. The farmer said,"Union is strength."	8. The farmer said that union is strength.
9. I said to him,"Water keeps its level."	9. I told him that water keeps its level.
10. The teacher said,"Virtue is its own reward."	10. The teacher said that virtue is its own reward.
11. My father said,"The sun sets in the west."	11. My father said that the sun sets in the west.
12. He said to me,"Pride hath a fall."	12. He told me that pride hath a fall.
13. The mother said to his son, "God is immortal."	13. The mother told her son that God is immortal.
14. The student said,"The sun is stationary."	14. The student said that the sun is stationary.
15. He said,"The moon revolves round the earth."	15. He said that the moon revolves round the earth.

متفرق فقرے

(1) بعض فقروں میں All right, No, Yes, Well اور Hello جیسے الفاظ ہوتے ہیں۔ indirect بناتے وقت ان الفاظ کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. They said,"No, we do not live here."	1. They said that they did not live there.
2. Ali said,"Yes, I am your servant."	2. Ali said that he was my servant.
3. He said,"All right, I forgive you this time."	3. He told me that he forgave me that time.
4. The young man said,"Well, I will try to do this."	4. The young man said that he would try to do that.
5. He said to me,"Hello, I am speaking to you."	5. He told me that he was speaking to me.

(2) Sir یا Madam کو Respectfully میں تبدیل کردیا جاتا ہے۔ مثلاً

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He says to the teacher,"Sir, the bell has gone."	1. He tells the teacher respectfully that the bell has gone.
2. He said to her,"Madam, I have a headache."	2. He told her respectfully that he had a headache.
3. He said to me,"Sir, My book was stolen."	3. He told me respectfully that his book had been stolen.

(3) "Good noon", "Good evening","Good morning"
یا "Good day" وغیرہ کو "greet" میں تبدیل کردیا جاتا ہے۔ مثلاً

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. She said to me,"Good morning."	1. She greeted me.
2. He said,"Good morning, Ali."	2. He greeted Ali.
3. My son said,"Good noon, father."	3. My son greeted me.
4. He said to me,"Good day, Sir."	4. He greeted me respectfully.

(4) "Good night", "Good-bye" یا Farewell کو ویسے کا ویسا ہی رہنے دیا جاتا ہے۔ مثلاً

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1. He said,"Good night, my friend."	1. He said good night to his friend.
2. I said to him,"Good-bye, Sir."	2. I bade him good-bye.
3. He said,"Farewell, Aslam."	3. He said farewell to Aslam.
4. She said to him,"Good-bye, my brother."	4. She said good-bye to her brother.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th) میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page No.170)

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1.He said, "I am not a thief."	1.He said that he was not a thief.
2.She said, "I am working hard."	2.She said that she was working hard.
3.He said, "I have returned the books."	3.He said that he had returned the books.
4.She said, "The patient had died in the hospital."	4.She said that the patient had died in the hospital.
5.He said, "She will go there."	5.He said that she would go there.
6.She said, "I do not agree with you."	6.She said that she did not agree with him.
7.He said to the stranger, "I do not recognize you."	7.He told the stranger that he did not recognize him.
8.The teacher said to Mueen, "I have taught you and your sister."	8.The teacher told Mueen that he had taught him and his sister.
9.She said to me, "You are a lazy boy."	9.She told me that I was a lazy boy.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th) میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.171)

1. She said, "I like clouds in the sky."	1. She said that she liked clouds in the sky.
2. He said, "I am unwell."	2. He said that he was unwell.
3. He said to her, "I live in this building."	3. He told her that he lived in that building.
4. They said, "Our teacher is on leave."	4. They said that their teacher was on leave.
5. Arif and Ayesha said to their mother, "We like mangoes."	5. Arif and Ayesha told their mother that they liked mangoes.
6. She said, "I am helping my mother in the kitchen."	6. She said that she was helping her mother in the kitchen.
7. He said, "I am watering the plants in the garden."	7. He said that he was watering the plants in the garden.
8. Afshan said, "I am sewing mother's shirt."	8. Afshan said that she was sewing mother's shirt.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
9. He said, "They are not doing their duty well."	9. He said that they were not doing their duty well.
10. He said to me, "You are not running very fast."	10. He told me that I was not running very fast.
11. They said, "We have done our duty."	11. They said that they had done their duty.
12. The teacher said to us, "You have not completed your drawing."	12. The teacher told us that we had not completed our drawing.
13. She said, "They have not eaten their meals."	13. She said that they had not eaten their meals.
14. The teacher said, "I have often told you not to play with fire."	14. The teacher said that he had often told me not to play with fire.
15. The brother said to me, "You have missed the point."	15. The brother told me that I had missed the point.
16. He said, "I completed my drawing half an hour ago."	16. He said that he had completed his drawing half an hour before.
17. She said, "I did not go to school yesterday."	17. She said that she had not gone to school the previous day.
18. He said, "She sang a beautiful ghazal at the concert last night."	18. He said that she had sung a beautiful ghazal at the concert the previous night.
19. She said, "He rang me up at twelve midnight."	19. She said that he had rung her up at twelve midnight.
20. He said, "The boys did not put up a good show last night."	20. He said that the boys had not put up a good show the previous night.
21. She said, "I shall never do such a thing."	21. She said that she would never do such a thing.
22. Afshan said, "They will wait for us for an hour only."	22. Afshan said that they would wait for them for an hour only.
23. They said, "We shall never make a promise we cannot fulfil."	23. They said that they would never make a promise they could not fulfil.
24. He said, "I shall explain this to you only if you listen to me with patience."	24. He said that he would explain that to me only if I listened to him with patience.
25. He said, "I hope you will not repeat this mistake."	25. He said that he hoped I would not repeat that mistake.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th) میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page No.172)

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
1.He said, "Will you listen to me?"	1.He asked me if I would listen to him.
2.She said, "Are you going to Lahore today?"	2.She asked me if I was going to Lahore that day.
3.He said, "Do you agree with him?"	3.He asked me whether I agreed with him.
4.He said to me, "What are you looking for?"	4.He asked me what I was looking for.
5.She said, "Where do you live?"	5.She asked where I lived.
6.He said, "How many chapters have you done already?"	6.He asked how many chapters I had done by that time.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th) میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.172)

1.She said, "Is this your book?"	1.She asked if that was my book.
2.He said, "Do you have any share in this firm?"	2.He asked if I had any share in that firm.
3.They said, "Have you ever visited Murree Hills?"	3.They asked if I had ever visited Murree Hills.
4.He said, "Aren't you ashamed of yourself?"	4.He asked if I was not ashamed of myself.
5.The teacher said, "Did you do your home task yesterday?"	5.The teacher asked if I had done my home task the previous day.
6.The mother said, "Didn't I ask you not to go there?"	6.The mother asked if she had not asked me not to go there.
7.Rehana said, "Will you stop interfering in my work?"	7.Rehana asked me if I would stop interfering in her work.
8.The mother said, "Shall we invite the Qureshis also?"	8.The mother asked if they would invite the Qureshis also.
9.Adnan said, "Had you left Karachi before writing this letter?"	9.Adnan asked if I had left Karachi before writing that letter.
10.The judge said, "Have you any thing more to say?"	10.The judge asked if I had any thing more to say.

DIRECT SPEECH	INDIRECT SPEECH
11.He said, "What do you want me to do?"	11.He asked what I wanted him to do.
12.The mother said, "How did you fail in your examination?"	12.The mother asked how I had failed in my examination.
13.Raza said, "Where are you going?"	13.Raza asked where I was going.
14.The teacher said, "Whose book is this?"	14.The teacher asked whose book that was.
15.The teacher said, "Who is the author of this book?"	15.The teacher asked who the author of that book was.
16.The stranger said, "Which is the way to Shalimar gardens?"	16.The stranger asked which way to the Shalimar gardens was.
17.The manager said, "How do you propose to solve this problem?"	17.The manager asked how I proposed to solve that problem.
18.The boy said, "What do you want me to do?"	18.The boy asked what I wanted him to do.
19.The pupil said, "Where I have eased?"	19.The pupil asked where he had eased.
20.The teacher said, "Who is next on list?"	20.The teacher asked who next on list was.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th) میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page No.173)

1.The referee said, "Quiet, please."	1.The referee requested the spectators to be quiet.
2.The teacher said, "Do not make a noise."	2.The teacher asked the students not to make a noise.
3.She said to me, "Tell the truth."	3.She advised me to tell the truth.
4.She said to me, "Please lend me your camera for a day."	4.she requested me to lend her my camera for a day.
5.Roshana said, "Let us finish our work first."	5.Roshana proposed that they should finish their work first.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گرامر (9th-10th) میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.173)

1.He said to his sister, "Please say something."	1.He requested his sister to say something.
2.She said to her friends,"Please have dinner with me tomorrow at eight."	2.She requested her friends to have dinner with her the next day at eight.
3.The judge said, "Call the next witness."	3.The judge ordered to call the next witness.
4.Farhan said to his uncle, "Please help me in getting some job."	4.Farhan requested his uncle to help him in getting some job.
5.The doctor said to the patient, "Take a complete rest and follow my direction."	5.The doctor advised the patient to take a complete rest and follow his direction.
6.The teacher said to the pupil, "Read the paragraph and explain it in simple English."	6.The teacher asked the pupil to read the paragraph and explain that in English.
7.The mother said to her daughter, "Please tidy up your room."	7.The mother advised her daughter to tidy up her room.
8.She said to me, "Do not waste your time in idle talk."	8.She advised me not to waste my time in idle talk.
9.The father said to his son, "Get up early in the morning and go for a walk."	9.The father advised his son to get up early in the morning and go for a walk.
10.Afshan said, "Let us go for a picnic on Friday."	10.Afshan suggested that they should go for a picnic on Friday.
11.He said to his friend, "Please lend me your bike for a day."	11.He requested his friend to lend him his bike for a day.
12.He said to her, "Please fetch me a glass of water."	12.He requested her to fetch him a glass of water.
13.The master said to the servant, "Go and fetch me a glass of milk."	13.The master ordered the servant to go and fetch him a glass of milk.
14.The father said to his son, "Do not leave this room without my permission."	14.The father asked his son not to leave that room without his permission.
15.She said to them, "Let us not deceive ourselves."	15.She suggested that they should not deceive themselves.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page.173+174)

1.He said, "Hurrah! We have won the match."	1.He exclaimed with joy that they had won the match.
2.He said, "Alas! I am ruined."	2.He exclaimed with sorrow that he was ruined.
3.He said, "May God help me do my duty."	3.He prayed that God might help him do his duty.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.174)

1.She said to her father, "May you live long!"	1.She prayed for her father that he might live long.
2.She said, "May you prosper!"	2.She prayed that I might prosper.
3.The mother said to her daughter, "May God bless you!"	3.The mother prayed for her daughter that God might bless her.
4.She said,"Would that my father were alive!"	4.She wished that her father had been alive.
5.The mother said to her son, "May you return successful!"	5.The mother prayed for her son that he might return successful.
6.She said, "What a beautiful piece of art!"	6.She exclaimed with wonder that it was a very beautiful piece of art.
7.He said, "How well she sings!"	7.He exclaimed with wonder that she sang very well.
8.He said, "Alas! We cannot defeat our enemies."	8.He exclaimed with sorrow that they could not defeat their enemies.
9.She said, "What a pity you missed that function!"	9.She exclaimed with sorrow that I had missed that function.
10.He said, "Hurrah! "I have won the medal."	10.He exclaimed with joy that he had won the medal.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی مثالیں اور ان کا حل (Page No.174)

(نوٹ) اگر reporting speech یعنی پہلے حصے میں Present perfect, Present یا Future tense ہو تو reported speech یعنی دوسرے حصے کے tense میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

1.She says, "I hope I am not late."	1.She says that she hopes she is not late.
2.He says, "I want to speak to you."	2.He says that he wants to speak to me.
3.You have said, "They are waiting outside."	3.You have said that they are waiting outside.
4.You will say, "She is cranky."	4.You will say that she is cranky.

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی انگلش گریمر (9th-10th)
میں دی گئی Exercise کا حل (Page No.174)

1.They say, "We have done our duty."	1.They say that they have done their duty.
2.She says, "We have shifted to another house."	2.She says that they have shifted to another house.
3.The teacher will say,"You have done your work very well."	3.The teacher will say that I have done my work very well.
4.He says, "She has written me a very encouraging letter."	4.She says that she has written him a very encouraging letter.
5.She says, "We love and respect our neighbours."	5.She says that they love and respect their neighbours.
6.She has said, "She is ready to accompany us to Karachi."	6.She has said that she is ready to accompany them to Karachi.
7.He says, "I have not heard the latest news about her."	7.He says that he has not heard the latest news about her.
8.The doctor says, "The patient is still in a state of coma."	8.The doctor says that the patient is still in a state of coma.
9.The teacher says, "She has always been a good student."	9.The teacher says that she has always been a good student.
10.She will say,"He did not come up to my expectations."	10.She will say that he did not come up to her expectations.

Teach these Boys and Girls
Nothing but facts
Only facts are needed in life
Plant nothing else
Root out everything else